Member AKNS
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
www.dailydhartiajk.com
dailydharti@gmail.com
روزنامہ
کشمیر دھرتی
راولاکوٹ
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: اعجاز قمر
جلد 02 | پیر 29 اگست 2022ء 30 محرم الحرام 1444ھ 14 بھادوں 2079 ب | صفحات 04 / قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 201

پیپلز پارٹی کا سیلاب زدگان کیلئے فنڈ قائم کرنے کا اعلان، بلدیاتی انتخابات ایک ہی دن کروانے کا مطالبہ

موجودہ ممبران اسمبلی کی ایک ماہ کی تنخواہ جبکہ سابق ممبران اسمبلی کی ایک ماہ کی پنشن فلڈ ریلیف میں دینے کا اعلان، ڈویژن، ضلع تحصیل اور مہاجرین کے حلقوں میں بھی فلڈ ریلیف کیمپ لگائے جائیں گے

آزاد کشمیر میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں، حکومت، اپوزیشن مل کر سیلاب زدگان کی مدد کریں، ٹورازم اتھارٹی پر قانون سازی نہیں ہونے دیں گے، تحریک انصاف ملک دشمن ایجنڈے پر چل رہی ہے

متاثرین کی بحالی وآبادی کاری کیلئے بھرپور کردار ادا کریں گے، متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، صدر پی پی آزاد کشمیر چوہدری یاسین کا مشاورتی اجلاس سے خطاب، پریس کلب راولاکوٹ میں گفتگو

راولاکوٹ: پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری محمد یاسین غازی ملت پریس کلب کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے۔

اسلام آباد (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر نے بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سے مرکزی پارلیمانی بورڈ اور ضلع حلقہ وار پارلیمانی بورڈ تشکیل دے دیئے۔ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے فلڈ ریلیف فنڈ کے قیام کا اعلان۔ ممبران اسمبلی کی ایک ماہ کی تنخواہ جبکہ سابق ممبران اسمبلی کی ایک ماہ کی پنشن فلڈ ریلیف میں دینے کا اعلان۔ ڈویژن (بقیہ 41 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری محمد یاسین نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر میں حکومت نام کی کوئی چیز نظر نہیں آ رہی، یوں لگتا ہے کہ موجودہ وزیر اعظم آزاد کشمیر کی تاریخ کے سب کم مدت کیلئے اس منصب پر رہیں گے، انہیں حکومتی امور سے دلچسپی ہی نہیں ہے، اس وقت آزاد کشمیر میں لاقانونیت کا راج (بقیہ 42 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود اور وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس ملاقات کر رہے ہیں۔

کھائی گلہ یوم شہدائے دوتھان آج جوش وجذبے سے منایا جائیگا، پونچھ میں عام تعطیل

آزاد کشمیر بھر سے سیاسی جماعتوں کے قائدین کی شرکت متوقع، کھائی گلہ میں 12 سے دو بجے تک شٹر ڈاؤن کا اعلان

مختلف علاقوں سے جلوس مرکزی چوک کھائی گلہ میں جمع ہوں گے جہاں سے ایک بڑا جلوس شرکت کیلئے روانہ ہوگا

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) یوم شہدائے دوتھان آج قومی سطح پر جوش وجذبے سے منایا جائے گا، مرکزی تقریب یادگار شہدائے دوتھان پر منعقد ہوگی۔ اس موقع پر پونچھ میں سرکاری تعطیل ہوگی۔ تقریب میں سابق صدر ووزیر اعظم الحاج سردار یعقوب خان، جے کے پی پی کے صدر حسن ابراہیم خان، امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر خالد محمود، مسلم لیگ ن کے صدر شاہ غلام قادر، پی پی پی آزاد کشمیر کے صدر لطیف اکبر، پی ٹی آئی کے سابق امیدوار خطاب اعظم، (بقیہ 29 صفحہ 03 پر)

وزیر اعظم آزاد کشمیر کی عوام سے متاثرین سیلاب کیلئے دل کھول کر عطیات دینے کی اپیل

پاکستانی بہن بھائیوں نے ہمیشہ کشمیریوں کی مشکل گھڑی میں خدمت کی، کشمیری سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے بڑھ چڑھ کر سامنے آئیں

پاکستان تاریخ کے بدترین سیلاب کی زد میں ہے، کروڑوں بہن بھائی سیلاب کی وجہ سے متاثر ہیں، سردار تنویر الیاس خان

مظفر آباد (پی آئی ڈی) وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر سردار تنویر الیاس خان کی آزاد کشمیر کے عوام اور بیرون ممالک میں مقیم کشمیریوں سے بڑھ چڑھ کر سیلاب متاثرین کے لیے عطیات دینے کی اپیل، وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ کشمیری عوام عمران خان کی سیلاب زدگان کیلئے ٹیلی تھون فنڈ ریزنگ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں، پاکستان تاریخ کے بدترین سیلاب کی زد میں ہے، کروڑوں بہن بھائی سیلاب کی (بقیہ 43 صفحہ 03 پر)

سوات: سیلاب کی تباہ کاریاں، مختلف علاقوں کے مناظر

سیلابی صورتحال برقرار، امدادی کاروائیاں جاری
متاثرین کیلئے 25 ارب روپے امداد کا اعلان

جاں بحق ہونیوالوں کی تعداد 1128 تک پہنچ گئی، 351 اموات سندھ میں ہوئیں، بلوچستان 273، خیبر پختونخوا 235 جبکہ پنجاب میں 203 افراد جاں بحق ہوئے، ملک بھر میں 3600 کلومیٹر سڑکیں تباہ

حکومت ہر متاثرہ خاندان کو 25 ہزار روپے دے رہی ہے، ایک ہفتے میں 25 ارب روپے تقسیم ہوں گے، اپنی زندگی میں اس طرح کا سیلاب نہیں دیکھا، تمام متاثرین کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھوں گا، شہباز شریف

جعفر آباد (صباح نیوز) وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف نے سندھ اور بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیلئے 25 ارب روپے امداد کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ہر متاثرہ خاندان کو 25 ہزار روپے دے رہی ہے، انشاءاللہ ایک ہفتے میں 25 ارب روپے تقسیم ہوں گے، اپنی زندگی میں اس طرح کا سیلاب نہیں دیکھا، دیہات کے دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے ہیں، یہ کام باتوں، نعروں، تقریروں اور الزامات لگانے سے نہیں ہوگا، غلط الزامات لگا کر اور جھوٹ بول کر کب تک قوم سے خود کو بچا لیں گے، ہمیں عملی کام کرنا ہوگا، جب تک آخری خاندان بحال نہیں ہوتا چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ وزیر اعظم شہباز شریف (بقیہ 30 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد (صباح نیوز) حالیہ مون سون سیزن کی بارشوں نے خدشات سے کئی گنا زیادہ نقصان پہنچایا، ملک میں اب تک حالیہ بارشوں اور سیلاب سے 1128 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور اس میں ہر روز اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق فلڈ فورکاسٹنگ ڈویژن (ایف ایف ڈی) نے مطلع کیا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران نوشہرہ کے مقام پر (بقیہ 31 صفحہ 03 پر)

صدر، وزیر اعظم، وزراء، ممبران اسمبلی ایک ماہ کی تنخواہ متاثرین سیلاب کیلئے وقف کریں، قیوم نیازی

سیکرٹری صاحبان اور گریڈ بیس کے ملازمین اپنی تنخواہوں کا بیس فیصد عطیہ کریں، تارکین فنڈ ریزنگ میں بڑھ چڑھ حصہ لیں

جذبہ ایثار سے سرشار کشمیری سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے بڑھ چڑھ کر سامنے آئیں اور عمران خان کا ساتھ دیں، سابق وزیر اعظم

اسلام آباد (دھرتی نیوز) سابق وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر سردار عبدالقیوم نیازی نے دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں سے چیئرمین تحریک انصاف عمران خان کی سیلاب زدگان کیلئے ٹیلی تھون فنڈ ریزنگ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کر دی۔ سردار عبدالقیوم نیازی نے صدر ریاست، وزیر اعظم، وزراء، ممبران اسمبلی کی ایک ایک ماہ جبکہ سیکرٹریز حکومت اور بیس گریڈ سے اوپر ملازمین کی تنخواہ کا 20 فیصد سیلاب متاثرین کو دینے کی تجویز بھی دے دی۔ (بقیہ 44 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: پاکستان پیپلز پارٹی کے بلدیاتی انتخابات کے حوالہ سے ممبران اسمبلی ٹکٹ ہولڈرز اور عہدیداران کے مشاورتی اجلاس سے صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر وممبر اسمبلی چوہدری محمد یاسین، چوہدری لطیف اکبر، سردار یعقوب خان، چوہدری پرویز اشرف، میاں عبدالوحید، فیصل ممتاز راٹھور، سردار جاوید ایوب، قاسم مجید ودیگر خطاب کر رہے ہیں۔

امت مسلمہ قرآن کی تعلیمات کی طرف لوٹ آئے تو دنیا اس کے پیچھے چلے گی، ڈاکٹر خالد

اسلامی جمعیت طلبہ واحد طلبہ تنظیم ہے جو نوجوانوں کی سیرت وکردار کی تعمیر کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے، نوجوان اسلامی تہذیب اپنائیں

آج امت جن مسائل اور مشکلات کا شکار ہے اس کا بڑا سبب قرآن وسنت کی تعلیمات سے دوری ہے، امیر جماعت اسلامی

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جماعت اسلامی آزاد جموں وکشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان نے کہا کہ امت مسلمہ کے نوجوان اسلامی اور عصری علوم سے لیس ہو کر انسانیت کی رہنمائی میں اپنا کردار ادا کریں، اسلامی جمعیت طلبہ واحد طلبہ تنظیم ہے جو نوجوانوں کی سیرت وکردار کی تعمیر کا فریضہ سرانجام دے رہی ہے، اسلامی جمعیت طلبہ کے تربیت یافتہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ملک وملت کی ترقی میں شاندار کردار ادا کر رہے (بقیہ 32 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: جماعت اسلامی آزاد کشمیر کے امیر ڈاکٹر خالد محمود خان اسلامی جمعیت طلبہ راولاکوٹ کے زیر اہتمام تربیت گاہ میں شریک شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں۔

وزیر اعظم آزاد کشمیر سے سابق صدر راجہ ذوالقرنین خان کی ملاقات

دونوں رہنماؤں میں مجموعی سیاسی صورت حال سمیت اہم امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (پی آئی ڈی) آزاد کشمیر کی سیاست کی معتبر ترین شخصیت، قدآور بزرگ سیاسی رہنماء، سابق صدر آزاد ریاست جموں وکشمیر راجہ ذوالقرنین خان کی وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان کی رہائش گاہ آمد، دونوں رہنماؤں کے مابین آزاد کشمیر کی مجموعی سیاسی صورت حال سمیت اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا، بزرگ سیاسی رہنماء کے وزیر اعظم سردار تنویر الیاس خان کے لیئے اپنے (بقیہ 40 صفحہ 03 پر)

اسلام آباد: وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان، سابق صدر آزاد کشمیر راجہ ذوالقرنین ملاقات کر رہے ہیں۔

شاہراہ آزاد پتن کی بندش، چار اضلاع کے لوگ شدید سفری مشکلات سے دوچار

اربوں روپے لگانے کے باوجود یہ سڑک تباہ ہوگئی، چند سیاست دانوں نے اپنی انا و دل کی تسکین کے لیے اس سڑک کا غلط سروے کروایا

متبادل روڈ کے طور پر بڑوہی سڑک کو کشادہ کیا جائے، اس کے علاوہ ہولاڑ چھے چھن پلندری روڈ کو بھی قابل استعمال بنانے کا مطالبہ

پلندری (دھرتی نیوز) آزاد کشمیر کے چار اضلاع کو ملانے والی مین آزاد پتن کہوٹہ راولپنڈی روڈ غلط سروے کی وجہ سے کئی روز سے بند ہے آزاد کشمیر کے چار اضلاع کے لوگوں کو شدید سفری مشکلات کا سامنا ہے اربوں روپے لگانے کے باوجود یہ سڑک تباہ و برباد ہو چکی ہے پاکستان کے چند سیاست دانوں نے اپنی انا و دل کی تسکین کے لیے اس سڑک کا غلط سروے کروایا جس کا خمیازہ آج آزاد کشمیر کے چار اضلاع کے لوگ بھگت رہے ہیں۔ (بقیہ 45 صفحہ 03 پر)

جہلم: وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس چیئرمین تحریک انصاف عمران خان سٹیج پر بیٹھے ہیں جبکہ دوسری طرف عمران خان سے محو گفتگو ہیں۔

پاک فوج نے سیلاب میں پھنسے 110 افراد کو ریسکیو کر لیا

متاثرین میں راشن اور خیمے تقسیم، کھانا اور طبی امداد فراہمی کا سلسلہ جاری

سوات (صباح نیوز) پاک فوج نے سوات میں بارشوں کے بعد سیلاب میں پھنسے 110 افراد کو ریسکیو کر لیا، متاثرین میں راشن اور خیمے تقسیم کر دیئے گئے ہیں۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق پاک فوج نے سوات میں پھنسے 110 افراد کو ہیلی کاپٹروں کے ذریعے محفوظ مقامات پر منتقل کر دیا، یہ افراد خوازہ خیلہ میں پھنسے ہوئے تھے انھیں کانجو کینٹ سوات (بقیہ 39 صفحہ 03 پر)

صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان، وزیر اعظم تنویر الیاس کی ملاقات

بلدیاتی انتخابات اور سیلاب متاثرین کی امداد سمیت دیگر امور پر گفتگو

اسلام آباد (پی آئی ڈی) وزیر اعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان اور صدر ریاست بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی اہم ملاقات، آزاد کشمیر کے سیاسی معاملات پر مشاورت، بلدیاتی انتخابات اور پاکستان میں سیلاب متاثرین کی امداد سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ (بقیہ 34 صفحہ 03 پر)

کورونا کی مزید 3 مریض دم توڑ گئے، 270 نئے کیسز رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) مہلک وبا کورونا وائرس کے باعث ملک بھر میں مزید 3 مریض دم توڑ گئے، گذشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران 270 نئے کیسز رپورٹ ہوئے (بقیہ 33 صفحہ 03 پر)

معروف شخصیت سردار فاروق خان کا دورہ دار الجہاد، ایس آر سی کے اجلاس میں شرکت

سردار عبدالخالق ایڈووکیٹ نے دار الجہاد میں موجود لائبریری اور میوزیم کے علاوہ دار الجہاد اور مینار کشمیر کے پس منظر پر بریفنگ دی

یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی، دار الجہاد کی لائبریری، میوزیم کے قیام کا خیر مقدم، دس لاکھ روپے کا اعلان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ہورنہ میرہ سے تعلق رکھنے والے امریکہ میں مقیم معروف کاروباری و سماجی شخصیت سردار فاروق خان اور ان کی اہلیہ ڈاکٹر ریحانہ کوثر نے دار الجہاد راولاکوٹ کا دورہ کیا، مہتمم دار الجہاد سردار عبدالخالق ایڈووکیٹ نے دار الجہاد میں موجود لائبریری اور میوزیم کے علاوہ دار الجہاد اور مینار کشمیر کے پس منظر پر بریفنگ دی۔ قبل ازیں انہوں نے یادگار شہداء پر پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی، بعد ازاں انہوں نے (بقیہ 46 صفحہ 03 پر)

راولاکوٹ: معروف شخصیت سردار محمد فاروق خان، ڈاکٹر ریحانہ کوثر دار الجہاد (سیاسی ٹیکری) کے دورہ کے موقع پر

سابق وزیر اعظم سردار عتیق احمد سے سردار طارق سکندر کی ملاقات

آزاد کشمیر کی سیاسی اور پاکستان میں سیلاب کی صورتحال پر تبادلہ خیال

مظفر آباد (صباح نیوز) آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے قائد و سابق وزیر اعظم سردار عتیق احمد خان سے سالار جمہوریت اور مسلم کانفرنس کے سابق سپریم ہیڈ سردار سکندر حیات خان کے فرزند سردار طارق سکندر نے مجاہد منزل پران سے ملاقات کی۔ ملاقات میں آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورت حال اور پاکستان میں سیلاب سے پیدا ہونے والی صورت حال پر تفصیلی گفتگو کی، اس موقع پر (بقیہ 38 صفحہ 03 پر)

مریم نواز آج جنوبی پنجاب کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گی

لاہور (صباح نیوز) سیلاب زدگان سے اظہار یکجہتی کیلئے پاکستان مسلم لیگ (ن) کی نائب صدر مریم نواز آج (پیر کو) جنوبی پنجاب کا دورہ کریں گی۔ نجی ٹی وی کے مطابق مسلم لیگ (بقیہ 37 صفحہ 03 پر)

خیبر پختونخوا کابینہ کی سیلاب متاثرین کو ریلیف کیلئے اضافی فنڈز کی منظوری

پشاور (صباح نیوز) خیبر پختونخوا میں سیلاب متاثرین کیلئے صوبائی کابینہ نے ریلیف کیلئے اضافی فنڈز کی منظوری دیدی، محکمہ اسٹیبلشمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن نے محکمہ ریلیف کو کابینہ (بقیہ 36 صفحہ 03 پر)

سیلابی صورتحال، میانوالی انتظامیہ کو الرٹ رہنے کی ہدایت

بروقت انخلا کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، پرویز الٰہی

لاہور (صباح نیوز) وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے سیلاب کے خدشے کے پیش نظر میانوالی کی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو الرٹ رہنے کا حکم دے دیا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے سیلاب کے خدشے کے پیش نظر میانوالی کی انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو الرٹ (بقیہ 47 صفحہ 03 پر)

ترکیہ سے امدادی سامان لے کر دو جہاز آج (پیر) کو کراچی پہنچیں گے، مریم اورنگزیب

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر اطلاعات مریم اورنگزیب نے کہا کہ ترکیہ سے امدادی سامان لے کر دو جہاز آج (پیر) کو کراچی پہنچیں گے۔ وفاقی وزیر اطلاعات و (بقیہ 48 صفحہ 03 پر)

کھائی گلہ، پی ٹی آئی میں نئے شامل ہونیوالوں کے اعزاز میں تقریب

نئے شامل ہونے والوں کو عزت وتوقیر ملے گی، سردار خطاب اعظم ودیگر کا خطاب

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) یونین کونسل پکھر سے تعلق رکھنے والے معروف سیاسی وسماجی شخصیت مسعود اشرف، یوسی دوتھان سے پرویز خان، کھائیگلہ ٹاؤن سے سردار انور نے اپنے ساتھیوں سمیت پی ٹی آئی میں شمولیت اختیار کر لی۔ عمران خان اس وقت پاکستان کی حقیقی آزادی کیلئے جنگ لڑ رہا ہے اس موقع پر ان کے ہاتھ مضبوط کرتے ہوئے پی ٹی آئی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ ہم (بقیہ 35 صفحہ 03 پر)

کھائی گلہ: سردار خطاب اعظم مسعود اشرف، پرویز خان اور دیگر کو پی ٹی آئی میں شمولیت پر ہار پہنا رہے ہیں

سیلاب کے باعث پیاز، ٹماٹر اور سبزیوں کی فصلیں تباہ، قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

کی سبزی منڈی میں ٹماٹر اور پیاز کی قلت، پیاز 175 روپے فی کلو کے بجائے 200 سے 250 روپے فی کلو میں فروخت ہو رہا

افغانستان اور ایران سے پیاز امپورٹ کرنے کی اجازت دینے کے ساتھ ساتھ ٹیکسز کو ختم کیا جائے، تاجروں کی اپیل

اسلام آباد، لاہور، کراچی، راولاکوٹ (صباح نیوز، دھرتی نیوز) سیلاب سے تباہی کے اثرات سبزی منڈیوں تک پہنچنے لگے۔ بلوچستان اور سندھ میں پیاز اور ٹماٹر کی فصل تباہ ہونے سے قیمتوں میں دوگنا اضافہ ہو گیا۔ ملک کے بیشتر علاقوں میں سیلاب کے باعث تباہی کے اثرات سبزی منڈی میں پہنچنے لگے۔ لاہور کی سب سے بڑی سبزی منڈی میں ٹماٹر اور پیاز کی قلت ہو گئی۔ منڈی میں پیاز 175 روپے فی کلو کے بجائے 200 سے 250 روپے (بقیہ 49 صفحہ 03 پر)

اظہار تعزیت
ہم

ڈائریکٹر شعبہ متعدی امراض، معروف شخصیت
ڈاکٹر نسیم حسرت قاضی
کے اچانک انتقال پر سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں، دعا گو ہیں کہ اللہ کریم مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائیں اور جملہ پسماندگان کو یہ سانحہ برداشت کرنے کی ہمت وتوفیق عطا کریں۔
منجانب: کشمیر دھرتی نیوز (KDN) راولاکوٹ

Editorial
ایڈیٹوریل

معرکہ دوتھان......اک نشان

تاریخ کیا ہے؟ کیا یہ مغالطوں کی ''پنڈ'' ہے یا مخالفتوں کی ''چنڈ''...... یہ سچ کا نکھار ہے یا کذب کا نجار......؟ یہ حق شناسی ہے یا دورغ گوئی؟ یہ اور ایسے بہت سے سوالات مجھ کم فہم کو اکثر الجھائے رکھتے ہیں اور میں اپنی ناقص عقل کے باعث تاریخ فہمی اور تاریخ سہی کے بیچ ایک ایسے جزیرے پر کھڑا رہتا ہوں جس کی بھی وقت حالات کے تیز پانیوں کی نذر ہوسکتا اور یوں کسی بھی معاملے مغالطے پر کھوجتے سوچتے میرے ساتھ وہی ہوتا ہے جو کے پی کے ان پانچ بھائیوں کے ساتھ ہوا جو طغیانی کے بیچ کسی ''امداد غیبی'' کے منتظر تھے مگر ان کا انتظار زندگی سے ان کا فرار بن چلا اور یوں وہ گدّلے تندرو پانیوں میں کہیں بہہ رڑھ گئے۔ ایسا میرے ساتھ ازل سے ہو رہا ہے اور شاید ابد تک ہوتا رہے گا کہ تاریخ سے سچ کی گیڈر سنگھی مانگنے کا مجرم ہوں اور مجرم چاہے چھوٹا ہو چاہے بڑا، اس کی ''سزا'' کچھ ویسی ہی ہوتی ہے جیسی مجھ ایسوں کے لئے مدت مدید سے تجویز کر دی گئی ہے۔ تاریخ اس کی تجویز کردہ سزا اور جزا اور وقت کے تند پانیوں کے شور کو ایک جانب رکھ کر اگر ہم ماضی کے جزیرے پر اتریں اور اس وقت کو پالیں جب وہ ہوا تھا جس کی اہل اقتدار کو شاید توقع ہی نہ تھی تو ہمیں صاف صاف نظر آئے گا پونچھ شہر جو تب ریاست پونچھ کا مرکز تھا سے مہاراجہ کی فوج جب پچھلے علاقوں کو کنٹرول کرنے نکلتی تھی تو یقیناً یہاں سے...... ذرا اوپر سے...... ذرا نیچے سے۔ تھوڑا دائیں سے یا پھر بائیں سے ہی گزرتی تھی کہ یہ جگہ اس کے راستے میں پڑتی تھی۔ فوجی قافلوں کی گزرگاہیں ہی ہمیشہ ان کے خلاف 'گھات' کا موقعہ اور سامان مہیا کرتی ہیں...... یہی یہاں بھی ہوا...... یقیناً ایسا ہی ہوا کہ اس نیم آباد بلکہ تب کے لحاظ سے غیر آباد اس مقام

پر شب خون مارا گیا۔ مقامی مجاہدین نے جو اپنے طور پر منظم ہوئے تھے اور جو اس سے پہلے ڈوگرہ و انگریز فوج سے تربیت یافتہ تھے کہ اس کا حصہ رہے تھے اُنہوں نے مہاراجہ کی فوج کے دستے کو گھات لگا کر روکا...... ایک زوردار معرکہ ہوا۔ مہاراجہ کی فوج زیادہ مستعد اور لیس تھی مگر ادھر بھی جذبے کی فروانی تھی۔ لہٰذا یہاں بہادری کی نئی کہانی لکھی گئی اور عطا محمد اور چار دوسرے شہداء عوامی مسلح جدوجہد کو ایک کامیاب، یادگار مگر خونیں آغاز مہیا کر کے نئی تاریخ رقم کر دی۔

29 اگست 1947ء کو دوتھان کی بلندیوں پر ہونے والا یہ معرکہ وقت کی جدوجہد اور تحریک کے لئے نئے جذبوں اور سمت کی نوید تھا۔ یہ کوئی ہیجانی و جذباتی قدم ہرگز ہرگز نہ تھا بلکہ ایک سوچی سمجھی مربوط حکمت عملی کا عملی اظہار یہ تھا......اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ 29 اگست 1947ء کا مقام تاریخ جہد کشمیر میں کیا بنتا ہے؟ کیا مسلح جدوجہد اور عملی اقدام کے حوالے سے اسے ''اوّلیت'' کا سزاوار قرار دیا جاسکتا ہے یا اوّلیت کا تاج کسی اور جگہ و دن کے سر پر رکھ کر اسے شمر باد کرنا درست ہو گا؟ یاد رہے کہ میں کوئی مورّخ ہوں نہ ہی میں آج کے عہد کا دفاعی تجزیہ نگار اور نہ ہی میں سٹریٹجی سے متعلق معاملات کو زیادہ سمجھتا ہوں۔ میں تو بس اپنی ''ذراسی عقل'' کے گھوڑے دوڑاؤں تو مجھے لگتا ہے کہ پونچھ شہر سے روانہ ہونے والی ملٹری یا پیرا ملٹری ٹرپس ہوں یا واپس پلٹنے والے قافلے ان کا راستہ یقیناً یہی بنتا ہے اور جب ''گوریلا وار'' کی تکنیک کو سامنے رکھ کر کسی پر وار کرنا ہوتا ہے تو تب ایسی ہی مشکل، پر پیچ، دور علیحدہ مگر راستے میں پڑنے والی جگہوں، جنگلوں اور گھاٹیوں کا انتخاب درست ہوتا ہے۔

1947ء کے وقت اس وقت کی جدوجہد اور تحریک اور اس کے لئے اپنائی حکمت عملی کا جائزہ کسی نظریاتی اختلاف کو بالائے طاق رکھ کر لیا جائے۔ یہ دن اور معرکہ بہت دنوں کی ایک مالا کا موتی معلوم ہوتا ہے...... 22 جون 1947ء کو پوٹھی مکوالاں میں مولوی اقبال خان کے گھر ہونے والا اجلاس ہو یا پھر 15 اگست 1947ء کو سیاسی ٹیکری راولاکوٹ پر ہونے والا اعلان بغاوت، کیپٹن حسین خان کی منظم فوجی منصوبہ بندی ہو یا مقامی رضا کاران کی اپنے طور پر ہونے والی تیاریاں......Moreover کے طور پر مہاراجہ کی فوج کی نقل و حرکت کا 'Map' دیکھا جائے تو دل ہی نہیں دماغ بھی بلا چوں چراں یہ ماننے پر آمادہ ہو جاتا ہے کہ مہاراجہ کی فوج پر پہلا باقاعدہ منصوبہ بند حملہ ''دوتھان'' میں ہی ہوا اور یہی وہ سچ ہے جسے وقت و نیت کے گدلے پانیوں سے آلودہ کرنے کی جسارت دراصل اپنا منہ مہاندرہ خراب کرنے کی ایک صورت سے زیادہ کچھ بھی نہیں...... میں تو کوڑھ مغز ہوں۔ فوج اور فوجی معاملات کی سمجھ پرکھ سے عاری ہوں لیکن وہ جو ''ہمہ صفت'' ہیں ان سے محض یہ سوال ہے کہ بیچ راہ کو چھوڑ کسی بستے رستے علاقے سے ہٹ کر دور دراز ایسی جگہ جو راہ میں آتی ہو نا وہاں فوج کے ڈیپلائی ہونے کا جواز و آثار ہوں وہاں بے موجود ان دیکھی فوج پر پہلا فائر کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟...... ہو سکتا ہے ایسا ہوا ہو کیونکہ تاریخ میں کہیں کہیں وہ ہو جاتا ہے جو کہیں نہیں ہوتا لیکن دلیل و شواہد کو بنیاد پر کچھ بلند آہنگ باتوں سے گریز بھی ممکن ہے...... میں گریز کہہ رہا انکار نہیں کیونکہ میرے خیال میں انکار بھی ایک طرح کا اقرار ہوتا ہے اور اقرار کسی بھی نوع کا اس کے لئے ''وقوعہ'' کا ہونا ضروری ہوتا ہے...... بہرحال 29 اگست 1947ء کا معرکہ دوتھان ایک ایسا سچ ہے جسے سچ ثابت کرنے کے لئے کسی نوع کے سٹیج اور سیج کی کوئی ضرورت نہیں...... کہ یہ راز نہیں کارزار تھا اور پانچ مقامی مجاہدین کی دلیرانہ شہادت وہ ''شہادت'' ہے جس کے بعد کسی اور ثبوت و شہادت بے معنی ہو جاتی ہے۔

یہ ایک حقیقی داستان ہے......عمل کا نکھرا گلستان ہے...... یہ جہد و قربانی کا نشان ہے...... یہ دوتھان ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تاریخ کے سچ کے باب میں معذرت خواہانہ انداز روا نہ رکھا جائے کیونکہ اگر ایسا ہوتا رہے تو پھر تحریک حقوق ملکیت کے سرخیل سردار بہادر علی خان کے نام و نامے کو بدلنے والا کوئی سامنے آجاتا ہے اور یوں تاریخ کا روشن چہرہ دھندلا ہی نہیں کرتھ کالا بھی ہو جاتا ہے اور ہاں غلام قوموں کے لئے تاریخ کا چہرہ ہی چراغ بھی ہوتا ہے اور منہ مہاندرہ بھی۔ روشن شہید ہوں یا عطا محمد شہید یا فقرا شہید، سارے شہید سانجھا ورثہ ہوتے ہیں اور ہر علاقے اور جگہ کے ہوتے ہیں۔ ان سب کو اسی طرح لیا جائے تو بات آگے بڑھ سکتی ہے ورنہ ٹکڑوں میں بٹے لوگ......

انتیس اگست پہلا اقدامی جہاد

انتیس اگست کا دن برصغیر کی تقریباً تین سو سالہ تاریخ میں منفرد اور بے مثال مقام رکھتا ہے۔ یہ بات محض اپنی خوش عقیدگی یا شہداء دوتھان کے ساتھ وابستگی کی وجہ سے نہیں کہہ رہا بلکہ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ 1857 کی جنگ آزادی سے لیکر 1947 تک برصغیر کے مسلمانوں نے معرکہ دوتھان کے علاوہ کسی مقام پر آگے بڑھ کر حملہ نہیں کیا۔ 1857 کی جنگ آزادی کے بعد برصغیر میں اور اس سے قبل 1832 میں پونچھ میں سبز علی خان ملی خان شمس خان راجولی خان اور ساتھیوں کی مظلومانہ شہادت اور اس سے قبل سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل کی بالاکوٹ کے مقام پر شہادت کے بعد کشمیر سے لیکر بنگال تک مسلمانوں کی تیغ حریت ہمیں نیام میں ہی نظر آتی ہے۔ ایسے حالات میں برصغیر کے سب سے ظالم مہاراجے کو للکارنے کے بعد عملاً اس کی افواج پر پہلا حملہ کرنا نوے سال بعد پہلا اقدامی جہاد تھا جو ایک بھرپور منصوبہ بندی اور نظریاتی جہت کے ساتھ شروع کیا گیا تھا۔ اس سے دو ہفتے قبل پندرہ اگست 1947 کو راولاکوٹ میں مہاراجہ کی ریشہ دوانیوں کو بھانپتے ہوئے اس کی طرف سے الحاق پاکستان میں لیت و لعل پر اعلان بغاوت کر دیا گیا تھا۔ اس دوران تین مزید اہم واقعات ہوئے راولاکوٹ کے اعلان جہاد کے بعد لوگ سردار محمد اشرف کی قیادت میں منظم ہونا شروع ہوئے ساتھ ہی یہ چنگاری تھوراڑ دھیرکوٹ اور باغ تک پھیلتی چلی گئی اگر کسی کے ذہن میں یہ سوال ہے کہ صرف راولاکوٹ کے اعلان بغاوت کے نتیجے میں کس طرح سارے آزاد کشمیر میں مہاراجہ کی فسطائیت کے خلاف بغاوت ہو گئی تو وہ حالیہ واقعات سے اندازہ لگا سکتا ہے کہ کس طرح راولاکوٹ سے پندرہویں ترمیم کے خلاف اٹھنے والی چنگاری شعلہ جوالہ بن کر پورے

آزاد کشمیر میں پھیل گئی۔

یہ بات تو برسبیل تذکرہ آگئی۔ راولاکوٹ کے اعلان بغاوت کے بعد انتیس اگست سے قبل کچھ اہم واقعات ہوئے تھوراڑ جسہ پیر کے مقام پر عوام نے ڈوگروں کے خلاف جہاد کا اعلان کیا یہ ایمان افروز تقریب اس طرح منعقد ہوئی کہ درخت کے ساتھ قرآن پاک باندھا گیا اور تمام لوگ عہد جہاد کے طور پہ اس کے زیرسایہ گزرے تئیس اگست کو نیلا بٹ کے مقام پر پیر شمشاد شاہ گردیزی کی صدارت میں جلسہ ہوا مولانا مظفر ندوی صاحب نے شرکاء سے جہاد پہ بیعت لی اور سردار عبدالقیوم خان نے بھی ایک نوجوان ریٹائرڈ فوجی کی حیثیت سے پرجوش خطاب اس وقت ان کی کوئی جہادی یا سیاسی پہچان نہیں تھی لیکن ان کی پرجوش تقریر نے شرکاء پر ویسا ہی اثر کیا جیسا غیر معروف عبدالقدیر کی تقریر نے سری نگر میں مجمع پر کیا تھا۔ چھبیس اگست کو ہڈاباڑی کے مقام پر ڈوگرہ فوج کی فائرنگ سے مولوی اللہ بخش شہید ہو گئے

ان واقعات کے بعد پونچھ شہر سے کرنل رام لعل کی قیادت میں ڈوگرہ فوج باغیوں کا قلعہ قمع کرنے کے لیے روانہ ہوئی۔ پونچھ شہر سے نکلتے ہی اس فوج نے قابض فوج کی حیثیت سے گھر گھر تلاشی اور لوٹ مار کا سلسلہ شروع کر دیا۔ جہاں جہاں سے یہ فوج گزرتی گئی اس پاس کی بستیوں میں لوٹ مار کے ساتھ ہر قسم کے ہتھیار حتیٰ کہ سبزی کاٹنے والی چھری تک ضبط کر دی۔ دیہات کے نمبرداروں کی ڈیوٹی لگائی گئی کہ کسی قسم کی نقل و حرکت اور اسلحہ کی رپورٹ ڈوگرہ فوج کو دی جائے۔

مجاہدین کے پاس بھی جاسوسی کا انتظام تھا انھوں نے اس قاتل گروہ کو قتل و غارت گری سے قبل ہی گردن سے دبوچنے کا فیصلہ کیا چنانچہ ہجیرہ سے یہ فوج آگے بڑھی تو مجاہدین نے دوتھان موجودہ یادگار کی جگہ اپنی پکٹ لگا دی۔ جب ڈوگرہ فوج عین پکٹ کی سیدھ میں نیچے سے گزرنے لگی تو مجاہدین نے اس پر ہلہ بول دیا انھوں نے توڑے دار بندوقوں سے فائرنگ شروع کر دی اور پہلے سے جمع کیے گے بھاری پتھر اور چٹانیں بھارتی فوج پر لڑھکانا شروع کر دیں۔

درست اندازہ تو نہیں لیکن درندہ قابض فوج کا بھاری نقصان ہوا انکی خچریں اور سپاہی جدھر منہ اٹھا بھاگ کھڑے ہوئے۔

انھوں نے بوکھلاہٹ میں آٹومیٹک گنوں سے فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں ملت کے پانچ ستارے شمع آزادی پہ قربان ہو گے۔ جن میں سردار عطا محمد خان سردار سخی محمد خان باپ بیٹا سردار مصاحب خان سردار فقرالہ خان اور سردار روشن خان شامل تھے

نوے سال کے بعد پہلی دفعہ ڈوگرہ فوج پر منظم اور با مقصد حملہ کیا گیا تھا اس حملے اور شہادتوں نے لوگوں میں جہاد اور شہادت کی وہ لو روشن کر دی جس نے آگے چل کر بارہمولہ اور کرنل ہدایت خان کی قیادت میں ریاسی تک ڈوگرہ فوج کو بھگا بھگا کے مارا۔ اٹھارہ ماہ تک مجاہدین نے نہتے پونچھ شہر کے گرداگرد تمام چوٹیاں جن میں چاند ٹیکری خاکی ٹیکری اور چھجہ پہاڑی شامل ہیں ڈوگروں سے چھین کر پونچھ شہر کو اٹھارہ ماہ تک محصور رکھا۔ اس دوران ہندوستان ہیلی کاپٹر کے ذریعے محصور فوج تک اشیاء ضرورت پہنچاتا رہا بعد میں جب مجاہدین سے ہتھیار رکھوا دیے گے تو مجاہدین کے فتح کیے گے علاقوں کو بھی سنبھالا نہ جا سکا۔ چنانچہ راجوری مینڈھر پونچھ ہی نہیں خاکی ٹیکری اور چھجہ پہاڑی بھی ہمارے ہاتھوں سے نکل گئی۔

لیکن اس سب کا نکتہ آغاز معرکہ دوتھان ہی ہے اسی معرکے سے پھوٹنے والے جہاد کے نتیجے میں ساڑھے تیرہ ہزار مربع کلومیٹر آزاد کشمیر کا علاقہ آزاد ہوا اور یہی خبریں سن کر گلگت والوں نے بھی علم بغاوت بلند کر کے اٹھائیس ہزار مربع میل علاقے سے ڈوگرہ فوج کو مار بھگایا۔

یوں نوے سال کے بعد پہلا حملہ بھی ایک منفرد واقعہ ہے اور برصغیر کی تاریخ میں پچھلے تین سو سال میں آزاد کشمیر کا آزاد ہونا بھی منفرد واقعہ ہے کیونکہ تین سو سال سے برصغیر کے مسلمانوں نے سوائے آزاد کشمیر کے کوئی دوسرا علاقہ فتح نہیں کیا۔ اس کا بہت بڑا کریڈٹ شہداء دوتھان کو جاتا ہے کہ آزادی شہادت اور جہاد کی نئی داستان کے ابتدائی حروف ان کے خون سے لکھے گے۔

اللہ ان کے درجات بلند فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پہ چلتے ہوئے بقیہ کشمیر کی آزادی کے لیے جہاد کی توفیق سے نوازے۔ آمین

شہداء دوتھان 29 اگست 1947ء کی یاد میں

ہر قوم کی تاریخ کے بہترین صفحات ان مجاہدوں کے خون سے لکھے جاتے ہیں جو فتح اور شکست سے بے نیاز ہو کر جان کی بازی لگاتے ہیں۔ آسمان نے کبھی انہیں فتوحات کے پرچم لہراتے دیکھا ہے اور کبھی ان کی بے گوروکفن لاشیں دیکھی ہیں۔ قوم کبھی ان کیلئے عالی شان مقبرے تعمیر کرتی ہے اور کبھی انہیں کفن بھی نہیں دے سکتی۔ بعض اوقات صدیوں تک ان کی قبروں پر عقیدت کے پھول چڑھائے جاتے ہیں اور کبھی ان کا نام تک بھی کسی کو یاد نہیں رہتا۔ لیکن ان کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ وہ جس مقصد کے لئے جان دیتے ہیں وہ ہمیشہ زندہ رہتا ہے ان کے خون سے آزادی کے نخل پروان چڑھتے ہیں۔ ان کی لاشوں پر قوم کے دفاعی حصار تعمیر ہوتے ہیں اور ان کی موت سے قوم کو ایک حیات تازہ نصیب ہوتی ہے۔

29 اگست 1947ء کے دن دوتھان کے مقام پر اپنے سینوں پر گولیاں کھانے والے ان جانثاروں جن میں (۱) محمد روشن خان ساکن چھوٹا گلہ (۲) سخی محمد (۳) عطا محمد باپ، بیٹا ساکنان دوتھان (۴) مصاحب خان ساکن کوئیاں اور (۵) فکرا خان ساکن نامنوٹہ شامل تھے۔ وہ بلاشبہ کشمیری قوم کے اجتماعی شعور کا محاصل تھے۔ آج بہت کم لوگوں کو ان کے نام یاد ہیں۔

29 اگست 1947ء کی صبح کے سورج نے انہیں خاک اور خون میں لت پت دیکھا اور رات کے ستاروں نے انہیں خوف والم کی حالت میں دفن ہوتے دیکھا۔ لیکن انسانی عظمت کا کوئی تاج کفن کے ٹکڑوں سے زیادہ حسین نہیں ہو سکتا جنہیں ایثار و خلوص کے یہ پیکر اپنے سروں پر باندھ کر میدان میں نکلے تھے۔ کشمیری قوم آج ڈوگرہ راج کے ظلم اور بربریت کے اس واقعہ کی یاد تازہ کر رہی ہے جس کے ایک جانب ہر قسم کے جدید جنگی ہتھیاروں سے لیس تربیت یافتہ ڈوگرہ فوج سنگینیں اور بندوقیں تھامے راولاکوٹ اور باغ میں تحریک آزادی کو کچلنے کے لئے پیش قدمی کر رہی تھی اور دوسری جانب ہماری ملت کے یہ غیور بیٹے صرف ایمان اور یقین کا طوفان عظیم سمیٹے ہوئے ندائے بزن کے منتظر تھے۔ پھر دنیائے عالم نے دیکھا کہ غاصب

اور درندہ صفت ڈوگرہ فوج اور مظلوم نہتے انسانوں کا معرکہ شروع ہوا اور آزادی کے متوالوں نے تلواروں کلہاڑوں خنجر پتھروں اور لکڑی کے ڈنڈوں سے ڈوگرہ راج کو للکارا اور ڈوگرہ راج شاہی کی فوج کے تکبر کو چور چور کر کے ارض پونچھ کے ذرے ذرے کو لافانی عظمتوں سے سرفراز کر ڈالا۔ لاشے گرتے جاتے جو بچتے وہ آگے بڑھتے جاتے ان کی سنگباری اور ڈنڈے بجلی کی مانند کوندر ہے تھے۔ ڈوگرہ فوج کا غرور خاک میں ملتا رہا۔ ڈوگرہ حکمرانوں کو معرکہ دوتھان کے بعد پہلی بار احساس ہوا کہ تاریخ ایک نیا موڑ عبور کرنے تل گئی ہے ڈوگرہ مہاراجہ کو عافیت اس میں نظر آئی کہ وہ کشمیر کو ہندوستان کے حوالے کر دے۔ دوتھان کے شہیدوں کے لہو کی دہشت سے کشمیر کے ڈوگرہ حکمران ہری سنگھ کے سو سالہ خاندانی اقتدار پر لرزہ طاری ہو گیا۔

ہماری رائے میں 29 اگست 1947ء کا واقعہ کشمیریوں کی آزادی کی جدوجہد کا سب سے نرالا باب ہے اس کی عظمت لاثانی ہے آزادی کے متوالوں نے بے سروسامانی کے عالم میں ایک ایسی جنگ کا آغاز کیا جس کے نتیجہ میں آزاد کشمیر کا موجودہ خطہ آزاد ہوا اور کشمیر کی آزادی کے لئے یہ تحریک منظم ہوئی اس کا حرف آغاز غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان مرحوم کی قیادت میں ان جانثار ساتھیوں نے اپنے کون سے تحریر کیا اور کشمیر کی آزادی کے نعرہ کی صدائے اولین شہداء دوتھان کے بہتے ہوئے لہو سے سرگوشیاں کرتی ہوئی فضاء میں بلند ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے ہر آزادی پسند کشمیری کے دل کی دھڑکن بن گئی۔

کشمیر کی مکمل آزادی کا راستہ وہی ہے جس کی نشاندہی شہداء 29 اگست 1947ء نے کی آیئے ہم ان سچے انقلاب پسندوں ہی کی پسندیدہ راہ کی طرف آگے بڑھیں ذات اور قبیلے کے عارضی مفادات اور جھوٹے وقار کے جھمیلے پس پشت ڈال کر اس عہد آفریں جذبے کی تلاش میں نکلیں جس سے بہرہ مند قومیں آنے والے ہر دور گہرے نقوش ثبت کرتی ہیں۔ ہمارا یہ فیصلہ شہداء دوتھان 29 اگست 1947ء کے حضور ایک عظیم نذرانہ ہوگا۔

حقیقت یہ ہے کہ تاریک آزادی کے آغاز اور ڈوگرہ حکمران کے زوال میں مندرجہ ذیل چار اہم واقعات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ (۱) 19 جولائی 1947 کو قیام پاکستان سے قبل ہی سری نگر میں غازی سردار محمد ابراہیم خان مرحوم کی رہائش گاہ پر مسلم کانفرنس کی جنرل کونسل کے اجلاس میں کشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق کی قرارداد کا پاس ہونا۔ (۲) 14 اگست 1947ء کو پاکستان کی بننے کی خوشی میں 15 اگست 1947ء کو راولاکوٹ کے مقام پر ہزاروں افراد کا جمع ہو کر جشن منانا اور ڈوگرہ حکمران کے خلاف اعلان بغاوت کرنا۔ (۳) 29 اگست 1947ء کو دوتھان کے مقام پر ڈوگرہ فوج پر حملہ کرنا (۴) 24 اکتوبر 1947 کو غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان مرحوم کی قیادت میں قائم ہونے والے والی باغی اور انقلابی حکومت کے قیام کا اعلان ہونا۔ ان چاروں واقعات نے سو سالہ ڈوگرہ راج کے استحکام کو کھوکھلا کر دیا۔ 29 اگست 1947ء کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس دن شہداء دوتھان نے سنسناتی اور سلگتی گولیوں کے آگے سینہ سپر ہو کر سرزمین پونچھ کو لالہ زار بنا کر برصغیر کے کونے کونے میں یہ پیغام پہنچا دیا کہ ڈوگرہ کی غلامی سے نجات پانے کیلئے اپنے جسم کے گرم خون کا نذرانہ پیش کئے بغیر کبھی آزادی کی منزل تک پہنچا نہیں جاسکتا اور یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اگر آزادی کے یہ متوالے اپنی چمکدار تلواروں پتھروں اور ڈنڈوں کو اکڑی ہوئی ڈوگرہ فوج کی گردنوں کو گرانے کیلئے حرکت میں نہ لاتے آزاد کشمیر کا خطہ ہرگز آزاد نہ ہوتا۔ 29 اگست 1947ء کا یہ حادثہ کوئی نہ تھا۔ یہ عمل جنگی حکمت عملی کا حصہ تھا اور کیپٹن حسین خان شہید جو جنگ آزادی کشمیر کے کمانڈر انچیف تھے نے دشمن کے اعصاب پر سوار ہونے کے لئے دو سو مجاہدین کو لیفٹیننٹ محمد اشرف خان مرحوم ساکن راولاکوٹ کی کمانڈ میں ہجیرہ اور کھائی گلہ کے درمیان واقع چوٹی دوتھان کے مقام پر مورچہ بند ہونے کا حکم دیا تھا اور ہدایات دی تھیں کہ جونہی ڈوگرہ فوج ہجیرہ کی جانب سے پیش قدمی کرتے ہوئے اس مقام پر پہنچے، اس مقام پر پہنچے اس پر حملہ کر دیا جائے تاکہ دشمن آسانی سے اس علاقے میں نقل وحمل نہ کر سکے اور اپنی جنگی پوزیشن مضبوط نہ کر سکے۔ اس حملے کے بعد میں دفاعی نقطہ نظر سے دوررس نتائج برآمد ہوئے دشمن پر خوف و ہراس طاری ہو گیا جس کے نتیجہ میں ڈوگرہ فوج سڑک کے ساتھ ساتھ اور شہری علاقوں تک محدود رہی۔

29 اگست 1947ء کو اگر یہ خونی المیہ نہ ہوتا تو ظالم ڈوگرہ فوج ہرگز اس علاقہ سے نہ بھاگتی اور نہ ہی یہ علاقہ آزاد ہوتا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی کروڑ ہا رحمتیں اور برکتیں ان شہداء پر نازل ہوں جنہوں نے اپنی قوم کو غلامی کی زندگی سے آزادی دلانے اور کشمیر کی آزادی کی خاطر دشمن ڈوگرہ درندہ صفت فوج کی مشین گنوں کے سامنے اپنے سینے تان دیئے تھے اور اپنے ہی خون میں نہا کر اعلان کر گئے تھے کہ آزادی محض قراردادوں جلسے جلوسوں خالی خولی نعروں سفاتکاری اور تقریروں سے نہیں ملتی۔ اس کے لئے خون کے دریا عبور کرنے پڑتے ہیں۔ ہمارا یقین اور ایمان کامل ہے کہ آزادی کے ان حقیقی پروانوں اور شہیدوں کو تاریخ ہمیشہ یاد رکھے گی اور ان شاء اللہ ان شہداء کی نسل سے ایسے افراد ضرور پیدا ہوں گے جو ان کے ادھورے مشن کشمیر کو مکمل آزاد کروا کر دم لیں گے۔

یہ مرتبہ بلند ملا جس کو مل گیا
ہر مدعی کے واسطے دار ورسن کہاں

یوم شہدائے دوتھان شہدآباد / دوتھان

29 اگست 1947ء کو راولاکوٹ کی طرف سے جدید ہتھیاروں سے لیس بھاری ہندو ملٹری نے یلغار کر دی۔ مگر ملٹری کو علم نہ تھا کہ سپہ سالار اعظم کیپٹن حسین خان شہید کے حکم پر مجاہدین کے جتھے جگہ جگہ تعینات ہو چکے ہیں۔ دوتھان جو کہ وادی پرل کا مشرقی حصہ ہے جہاں مجاہدین کا جتھہ اپنی سرگرمیوں میں مشغول تھا ہندو ملٹری نے راستہ بدل کراس پر عقب سے حملہ کرنا چاہا اطلاع پر مجاہدین نے برق رفتاری سے ان پر کلہاڑیوں برچھیوں اور توڑے دار بندوقوں سے ہلا بول دیا تاکہ راولاکوٹ جانے والی مزید کمک کو پسپا کر دیا جائے۔ یوں ڈوگرہ سامراج پر پہلی گولی فائر کر کے باقاعدہ مسلح جہاد کا آغاز کیا۔ یوں تحریک آزادی کشمیر کے لئے مسلح جہاد کا نقطہ آغاز موضع دوتھان / شہداء آباد قرار پایا۔ کہتے ہیں کہ ہندو ملٹری کو کافی نقصان اٹھانا پڑا جن مجاہدین کے پاس توڑے دار بندوقیں نہ تھیں انہوں نے

ہندو ملٹری میں گھس کر تلواروں برچھیوں اور کلہاڑیوں سے ہلا بول دیا کچھ مجاہدین نے ڈوگرہ فوجیوں پر بھاری پتھر لڑھکانے شروع کر دیئے۔ مجاہدین میں بے مثال جذبہ ایمانی موجزن تھا وہ ہر وقت نعرہ تکبیر بلند کرتے تھے۔ ڈوگرہ فوج نے جواب کارروائی میں مارٹروں ٹامی گنوں اور جدید ہتھیاروں سے اندھا دھن فائرنگ شروع کر دی۔ نتیجتاً پانچ جیالے سپوتوں سردار سخی محمد خان سردار عطا محمد خان دونوں باپ بیٹا آف دوتھان سردار مصاحب خان ساکن کوئیاں سردار روشن خان ساکن چھوٹا گلہ اور سردار فقر اللہ خان ساکن نامنوٹہ نے جام شہادت نوش فرمایا۔ یہ وہ شہداء ہیں جنہوں نے اللہ اور اللہ کے دین کی خاطر اپنے متاع عزیز جانوں کا نذرانہ پیش کیا اور کسی غرض و لالچ کو خاطر میں نہ لائے۔ ایسے گمنام شہید سے ان کا تذکرہ ان کا کوئی وارث بھی نہ کرتا تھا۔ اللہ پاک سردار محمد شریف خان قادری کو غریق رحمت رکھیں کہ انہوں نے علاقہ کی کچھ تعلیم یافتہ شخصیات سردار محمد نور خان اور ماسٹر محمد زمان خان وغیرہ کی معاونت اور رغبت سے شہداء سے متعلق معلومات کو سچائی کی سخت کسوٹی پر پرکھتے ہوئے رقم کیا اور شب و روز کی مساعی جمیلہ سے اپنی مدد آپ کے تحت دوتھان کی اس ٹیکری پر جہاں کہ معرکہ پیش آیا سابق صدر آزاد کشمیر سید علی احمد شاہ صاحب کے ہاتھوں یادگار کے لئے سنگ بنیاد نصب کروایا بعد ازاں گاؤں کا نام سرکاری طور پر شہداء آباد رکھا گیا طویل عرصہ نظرانداز رہنے کے بعد ان شہداء کا سنگ بنیاد آل رسولؐ کے ہاتھوں نصب ہونا ان کی سچی شہادت کی ایک دلیل محسوس ہو رہی ہے، آؤ ہم سب 29 اگست کے دن کی اہمیت کے پیش نظر اس روز پورے جموں و کشمیر میں یوم مسلح جدوجہد کے طور پر منائیں اور آزادی کشمیر اور نظریہ پاکستان کے نامکمل ایجنڈے کی تکمیل کیلئے مسلح جدوجہد کو منظم کریں اور شہدائے شہداء آباد دوتھان کے نقش قدم یعنی اسلام اور مملکت اسلامیہ کے لئے جانوں کے نذرانے سے بھی دریغ نہ کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

29 اگست شہداء دوتھان مورخ کے قلم سے

29 اگست 1947ء دوتھان کے محاذ سے پانچ مجاہدین نے پہلی گولی چلا کر مہاراجہ ہری سنگھ کی بزدل ظالم و جابر فوج کو آگے پیش قدمی کرنے سے روک دیا گیا شہداء دوتھان کو ہر سال منایا جاتا ہے امسال بھی اس دن کو عقیدت و احترام سے منایا جا رہا ہے شہداء دوتھان کی موقع کی مناسبت سے پونچھ بھر میں عام تعطیل کی جاتی ہے وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس 29 اگست کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سارے آزاد کشمیر میں چھٹی کا اعلان کریں تاکہ اس دن کی مزید اہمیت و افادیت اجاگر ہو۔ دوتھان کے پانچ مجاہدین فخر اللہ خان شہید نامنوٹہ مصاحب خان شہید عطا محمد سخی محمد محمد روشن نے جام شہادت نوش کر کے ہمارے سر فخر سے بلند کر دیئے اور ہمیں آزادی کی نعمت سے ہمکنار کیا۔ یہ شمع پیرچناسی سے لے کر بھمبر تک جلتی رہے گی۔ 1947ء کو کمانڈر انچیف کیپٹن حسین خان شہید کی ہدایت پر پورے آزاد کشمیر میں تحریک

زوروں کا آغاز کیا گیا ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کے خلاف تحریک کا آغاز ہوا تو ہر بوڑھا جوان میدانوں کی جانب نکل آئے مہاراجہ ہری بے بس ہو گیا پے در پے شکست کے بعد مہاراجہ کی فوج نے حوصلہ ہار دیا جنگیں حوصلے اور جذبہ سے لڑی جاتی ہیں۔ ان کے مجاہدین نے خون میں نہا کر تقدیر بدلی۔ آج ہم آزادی کا سانس لے رہے ہیں۔ 14 اگست 1947ء ایک بڑا ملک پاکستان معرض وجود میں آیا تو کشمیریوں کی تحریک کو مزید تقویت مل گئی۔ کشمیر کی تاریخ ہمارا وقار ہماری تاریخ اور ثقافت اور کلچر ہے مجاہدین کی کاوشیں رنگ لا کر رہیں گی۔

اے راہ حق کے شہید و وفا کی تصویرو
تمہیں وطن کی ہوائیں سلام کہتی ہیں

اس مصرعے کرتے ہوئے تاؤبٹ سے لے کر بھمبر کے جنگلوں اور پہاڑوں اور شور کرتی ندیوں کے کنارے جشن آزادی جشن آزادی کے نعرہ بلند ہونے چاہیے۔ ترکی ایران یورپ میں اپنے محسنوں کو یاد کرنے کے لئے عوام کا سمندر امڈ آتا ہے اور ان کو سلامی دی جاتی ہے یا یہاں تو نوجوان تاریخ کو بھول کر فیس بک کی دنیا کو آباد کر بیٹھے ہیں ہمیں تاریک کی کتابوں اور قلم کی حرمت سے دوستی رکھنی چاہیے۔ ترقی یافتہ قومیں آج بھی کتابوں اور قلم کو اجاگر کرتی ہیں۔ شہداء کے جہاں جہاں مزارات ہیں وہاں پر تاریخی لائبریروں کا قیام عمل میں لایا جائے۔ تاکہ جدید نسل فیس بک کو چھوڑ کر لائبریروں کی طرف قدم بڑھائے۔ آج مقبوضہ کشمیر میں غلامی کی اندھیری رات ہے بھارتی درندے مقبوضہ کشمیر میں ظلم و ستم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں اور وہاں پر ظلم و ستم کی آندھیاں چل رہی ہیں۔ سری نگر کے گلی کوچوں میں جب بھی پاکستان کا جھنڈا لہرایا جاتا ہے تو بھارتی درندے ان پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑتے ہیں۔ کشمیر بنے گا پاکستان کا نعرہ کشمیریوں کے دلوں میں راج کر رہا ہے اس نعرے کو بھارتی درندے کبھی نہیں نکال سکتے۔

☆☆☆☆☆

سیلاب کی تباہ کاریاں, صدی کی دردناک اور حیران کن تصویر اور قرآن کا معجزہ

معزز قارئین میں کوئی پروفیشنل لکھاری تو نہیں ہوں۔ اپنی ملازمت اور گھریلو ذمہ داریوں سے وقت نکال کر سیاسی و سماجی ایشوز کو لے کر عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور ارباب اقتدار و اختیار کی توجہ ان مسائل کی طرف دلانے کے ساتھ ساتھ ملکی سیاسی صورتحال کو لے کر اپنے احساسات و جذبات, خیالات, مشاہدات اور تجزیہ کو آپ قارئین تک پہنچانے کی کوشش اور سعی کرتا ہوں۔ اپنی بساط کے مطابق الفاظ کو لفظوں کی مالا میں پروتے ہوئے آپ کے قلوب و اذہان پر دستک دینا اور ارباب اقتدار و اختیار کے مردہ ضمیروں کو جھنجھوڑنا مقصود ہوتا ہے۔ گزشتہ ایک ماہ سے مملکت خداداد پاکستان مون سون بارشوں اور موسمیاتی تغیرات کے نتیجے میں ہونے والی خلاف معمول زائد بارشوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی سیلابی تباہ کاریوں اور تباہی کی لپیٹ میں ہے۔ خلاف توقع اور تباہ کن بارشوں نے ریاست پاکستان کے تین صوبوں کو بری طرح سے اور ایک صوبے کو جزوی طور پر شدید متاثر کیا ہے۔ ارض پاکستان میں پچھلے 75 سالوں میں 2005 کے زلزلہ و سیلاب سمیت آنے والی آفات سماوی کو لے کر جتنا نقصان حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے دیکھنے میں آیا ماضی قریب و بعید میں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ مون سون بارشوں کا یہ تسلسل فی الحال ستمبر کے مڈ تک چلے گا۔ اللہ تعالی سیلاب سے متاثرہ سبھی لوگوں پر اپنا خصوصی فضل و کرم اور رحم فرمائے۔

سوشل میڈیا و دیگر ذرائع ابلاغ کے ذرائعوں سے آمدہ ابتدائی معلومات کے مطابق ہزاروں ایکڑ پر پھیلی ہوئی چاول, کپاس, کھجور, مکئی اور کیلے کی فصلوں کا نام و نشان تک نہیں رہا۔ ہر آنے والے دن کے ساتھ انسانی جانوں کی اموات میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق تین کروڑ سے زائد لوگ متاثر ہو چکے ہیں۔ پاکستان کے ایک بڑے میڈیا ہاؤس کی رپورٹ کے مطابق 5 لاکھ گھروں کو نقصان پہنچا ہے جبکہ وزیر اعلیٰ سندھ کے مطابق 25 سے 30 لاکھ گھر متاثر ہوئے ہیں۔ ایک ہزار سے زائد اموات رپورٹ ہو چکی ہیں۔ جبکہ اموات کی تعداد اس سے کئی گنا زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ صوبوں کا ایک دوسرے سے زمینی راستہ منقطع ہو چکا ہے۔ تعلیمی ادارے بند ہیں۔ ہسپتالوں میں پانی بھر چکا ہے۔ زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ وفاقی حکومت نے سیلابی صورتحال کو قومی ایمرجنسی قرار دے دیا ہے۔ این۔ ڈی۔ ایم۔ اے کے ایک محتاط اندازے کی مطابق پانچ سے سات لاکھ گھر مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ تین ہزار سے زائد کلومیٹر کی شاہراہیں متاثر ہو چکی ہیں۔ 07 لاکھ سے زاہد مویشی متاثر ہو چکے ہیں۔ جس میں سے پانچ لاکھ صرف بلوچستان میں متاثر ہوئے ہیں۔ صورتحال اس سے بھی زیادہ بھیانک اور گھمبیر ہو سکتی

ہے۔ مزید بارشوں اور سیلابی ریلوں کی پیشنگوئی کی جا رہی ہے۔ مزید نقصان کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ مگر اب تک پہلے سے بدحال متاثرین کو ریلیف نہیں مل سکا ہے۔ کئی علاقوں تک انتظامیہ پہنچ ہی نہیں سکی۔ ہزاروں لوگ اپنے خاندان کے ساتھ کھلے آسمان تلے رات گزارنے پر مجبور ہیں۔ غذائی قلت کا سامنا ہے اور بہت بڑا غذائی بحران اور انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے۔ حکومت کے پاس مطلوبہ مقدار میں خیمے موجود نہیں۔ اور جو ہیں ان سے متعلق بھی شکایات موصول ہو رہی ہیں۔

سوشل میڈیا و دیگر ذرائع ابلاغ کے ذرائعوں سے سیلابی ریلوں اور بارشوں کی تباہ کاریوں کو لے کر جہاں بہت سے دردناک اور رونگٹے کھڑے کر دینے والے مناظر دیکھنے کا اتفاق ہو رہا ہے وہیں پر سینکڑوں انسانی جانوں کے زیاں سمیت قیمتی املاک, لاکھوں مال مویشی, ہزاروں ایکڑ پر پھیلی ہوئی فصلوں کے ساتھ ساتھ سینکڑوں دیہات جہاں کل تک زندگی پوری رعنائیوں کے ساتھ مہک رہی تھی مگر آج خوفناک تباہی کے بعد نخلستان سے ریگستان کا روپ دھار چکے ہیں۔ یقین مانیں آج پہلی مرتبہ مجھے اپنے احساسات و جذبات کو لفظوں میں بیان کرنے کے لیے الفاظ کم پڑ گئے ہیں۔ ان ہولناک, دردناک اور دل دہلا دینے والے مناظر کو مسلمان تو کیا کوئی غیر مسلم بھی دیکھنے کی ہمت نہیں کر سکتا۔ میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہونے والی قیمتی انسانی جانوں سمیت نقصانات کے اعداد و شمار پر کبھی بات کروں گا۔ آج متذکرہ بالا دو واقعات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں اور ان دو واقعات کو زیر قلم لانے کے ساتھ آپ حضرات کو متاثرین سیلاب کیلئے ریسکیو آپریشن اور ری ہیبی لیٹیشن کے کاموں میں دام درم سخن اپنا کردار ادا کرنے کی گزارش کروں گا اور اور مجھے توقع ہے کہ آپ اہلیان کشمیر اس جذبے، ایثار اور قربانی سے بڑھ کر اپنے مظلوم پاکستانی بھائیوں اور سیلاب متاثرین کی مدد کریں گے جس کا عملی مظاہرہ ہمارے پاکستانی بھائیوں نے 2005 کے قیامت کی زلزلہ کے بعد ہم کشمیری عوام کے ساتھ کیا تھا۔

یوں تو سیلاب کی تباہ کاریاں اپنے پیچھے دکھ درد, کرب اور تکلیف کی خوفناک اور نہ بھلا دینے والی داستانیں چھوڑ گیا ہے۔ مگر میں دو واقعات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ سیلاب سے متاثرہ کسی قصبے کے ایک بوڑھے اور کمزور باپ کی بے چارگی, بے بسی اور مایوسی کی تصویر دیکھ کر میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ یہ تصویر ایک ایسے بوڑھے, کمزور, بے بس اور لاچار باپ کی تھی جس کا معصوم بیٹا سیلابی ریلہ کی نذر ہو جانے کے بعد اس کی کیچڑ میں لتھڑی لاش کو کسی محفوظ مقام تک لے جانے کے لیے سرگرداں تھا۔ تصویر میں دیکھا جاسکتا ہے کہ کس طرح ایک بے بس, کمزور لاچار, مظلوم اور بے سہارا باپ جس کے پاؤں کیچڑ اور دلدل میں بری طرح سے دھنسے چلے جا رہے ہیں۔ جو اپنے بچے کی لاش تو در کنار اپنا بوجھ بھی اٹھانے کی طاقت, ہمت اور سکت نہیں رکھتا۔ وہ مظلوم, بے بس اور بے کس باپ اپنے بچے کے ہاتھ کے ساتھ ایک رسی کو باندھتا ہے تاکہ وہ اپنے بچے کی میت کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے کسی محفوظ مقام تک لے جا سکے۔ تاکہ وہ اپنے بچے کے بے گورو کفن لاشے کی تدفین کر سکے۔ وہ اپنے بچے کی میت کو اپنے ناتواں اور کمزور کندھوں پر اٹھانے کی ہمت اور سکت بھی نہیں رکھتا۔ آپ احباب سوشل میڈیا پر میرے آرٹیکل کے ساتھ اس تصویر کو دیکھ سکتے ہیں۔ ایک مسلمان تو دوسرے مسلمان کے لیے ایک جسم کی مانند ہوتا ہے۔ اگر جسم کے کسی ایک حصے میں تکلیف ہو تو پورا جسم اس کی تکلیف اور درد کو محسوس کرتا ہے۔ بے چین ہو جاتا ہے۔ بے شک تم میں سے بہترین مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرا مسلمان محفوظ ہے۔ آج اس تصویر کو اگر کوئی غیر مسلم بھی دیکھ لے تو اس کی چیخیں نکل جائیں۔ وہ رات کو سونا چاہے تو سونہ سکے۔ وہ کیا عالم ہو گا جب ایک کمزور, بوڑھا اور مظلوم باپ اپنے بچے کی میت کے ہاتھ کے ساتھ رسی کو باندھ کر گھسیٹا ہوا لے جا رہا ہو گا۔ میں اس بوڑھے باپ کے دکھ درد اور کرب کو لفظوں میں بیان نہیں کر سکتا۔ یا اللہ ہم بہت کمزور, بہت لاچار ہیں۔ بہت بے بس اور گناہ گار ہیں۔ ہمیں بخش دے۔ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما دے۔ ہم سے آزمائش کو دور کر دے اور ہم سے اپنے فضل و کرم اور رحمت کا معاملہ فرما۔

دوسرا واقعہ قلعہ سیف اللہ کا ہے۔ قلعہ سیف اللہ بلوچستان کا ایک چھوٹا سا قصبہ ہے۔ جسکی آبادی ایک لاکھ 40 ہزار نفوس پر مشتمل ہے۔ 80 فیصد سے زائد آبادی دیہات میں رہائش پذیر ہے۔ حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں میں جہاں سیکڑوں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ گئے وہیں پر جب بپھرا ہوا سیلابی ریلا اس قصبہ اور دیہات کی طرف بڑھ رہا تھا تو اہلیان بستی بیچارگی, بے بسی اور مایوسی کی تصویر بنے ہوئے تھے۔ اہلیان بستی میں سے کسی کے دل میں خیال آیا تو باہم مشورے کے بعد قصبہ کے سبھی مرد و زن قرآن پاک ہاتھوں میں اٹھائے بپھرے ہوئے سیلابی ریلہ جوان کے قصبے اور بستی کی طرف بڑھ رہا تھا قرآن پاک کو اپنے ہاتھوں میں اٹھا کے بپھرے ہوئے سیلابی ریلے کی طرف کر دیا۔ کائنات کے رب نے ان مظلوم مسلمانوں کو مایوس نہیں کیا۔ ان بے بس, لاچار اور مظلوم مسلمانوں نے جس یقین, اعتماد اور ایمان کے ساتھ جب رب کے مقدس کلام کو اس بپھرے ریلے کے سامنے کیا تو چشم فلک نے ایک عجیب منظر دیکھا؟ کہ آنا فانا زمین شق ہو گئی اور اس بستی کے دو سے تین اطراف سرکل میں دس کلومیٹر سے زائد طویل, چار سے پانچ فٹ چوڑا اور ک? فٹ گہرا اگڑھا پڑ گیا۔ جس کے نتیجے میں سیلابی پانی زمین کے اندر بہنا شروع ہو گیا اور بستی محفوظ رہی۔ اس قصبہ قلع سیف اللہ کا ایک بھی گھر زیر آب نہیں آیا اور کوئی جانی نقصان بھی نہ ہوا۔ ان کی فصلیں اور مال مویشی بھی محفوظ رہے۔ اللہ تبارک و تعالی نے قرآن کے معجزہ اور اپنے کسی نیک بندے کی دل سے نکلنے والی دعا کو سن لیا اور ان بے بس, لاچار اور مظلوم مسلمانوں کے لئے زمین کو دس کلومیٹر سے زیادہ طویل شگاف ڈال کر اس بستی کے مکینوں کو آنے والی مصیبت اور آفت سے محفوظ رکھا۔ یا اللہ ہم تیرے گناہ گار, سیاہ کار بندے تیرے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی تیرے آگے دست دراز بلند کرتے ہیں۔ یا اللہ ہم اپنے گناہوں پر نادم اور شرمندہ ہیں۔ یا اللہ ہم کمزور, بے بس و لاچار ہیں۔ یا اللہ ہم جو بھی ہیں جیسے بھی ہیں تیرے نبی کے امتی ہے۔ یا اللہ اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے تو ہم پر اپنا فضل و کرم فرما۔ یا اللہ ہم تیرے آگے دست دراز بلند کرتے ہیں کہ پاکستان کے تین کروڑ سے زائد مظلوم اور مجبور لوگ جن کے پاس آج سر چھپانے کو چھت نہیں, پینے کو پانی نہیں, کھانے کو اناج نہیں, اوڑھنے اور بچھونے کو بستر نہیں۔ یا اللہ ان مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لیے عالم غیب سے اسباب پیدا فرما۔ یا اللہ ہم میں سے درد دل رکھنے والے مخیّر حضرات, رفاہی اداروں اور اہل ثروت حضرات کو توفیق عطا فرما کہ وہ اپنے مظلوم مسلمان بھائیوں کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہوئے آگے بڑھ کر ان کی مدد فرمائیں۔ یا اللہ اپنے خزانہ غیب سے مظلوم مسلمانوں اور انسانوں کے لیے اسباب پیدا فرما۔ بیشک تو ارحم الراحمین ہے۔ تو غفور الرحیم ہے۔ تیرے سوا کوئی حاجت روا نہیں کوئی مشکل کشا نہیں اور کوئی مسبب اسباب نہیں۔ یا اللہ اپنے فضل و کرم سے مظلوم مسلمانوں کی مدد فرما۔ آمین یارب العالمین

میرپور ڈرائی پورٹ کا منصوبہ

پاک چین اقتصادی شاہراہ (سی پیک) پر عمران خان کی سابقہ حکومت کی عدم دلچسپی اور آزاد کشمیر میں اس وقت کی ن لیگ کی حکومت کی اس منصوبہ میں رکاوٹوں کے باعث مظفرآباد میرپور موٹروے کا منصوبہ طویل عرصے سے کھٹائی کا شکار ہے یہ موٹروے مانسہرہ سے سی پیک کا رخت سفر کم کرنے کے لئے اسکا رخ مظفرآباد کی طرف موڑ دیا تھا یعنی سی پیک سے آزاد کشمیر بھی مستفید ہونا تھا جو میرپور ڈرائی پورٹ کے ذریعے بین الاقوامی تجارت کا حب میرپور میں بننے جا رہا تھا اسی منصوبے کے ساتھ کوہالہ ہائیڈل پراجیکٹ کا شاندار منصوبہ بھی تھا جسکے اراضی سے لیکر تعمیر تک سارا کام چین نے اپنے خرچ سے کرنا تھا جو قرض بھی نہیں تھا یہ سی پیک کا وہ پہلا منصوبہ تھا جو چین نے خود چلانے کے بعد آزاد کشمیر کے حوالے کرنا تھا چین نے لوکل لوگوں سے حکومت آزاد کشمیر کے بھاری معاوضہ جات دیکر اراضی تک ایوارڈ کروالی تھی معائدہ اور معاوضہ جات لینے کے باوجود حکومت کوہالہ پراجیکٹ میں رکاوٹیں ڈالتی رہی دو دفعہ چین کی کمپنی تھری گارجیز کا دفتر بن کر حکومتی عدم تعاون سے بند کرنا پڑا جب فوج کا اس منصوبہ کے لیے حکومت آزاد کشمیر پر دباو پڑا تو وزیراعظم راجہ فاروق حیدر خان نے کوہالہ منصوبے کو سبوتاژ کرنے کے لیے اس وقت کے اپوزیشن لیڈر اور کوہالہ منصوبے کے علاقے سے الیکشن لڑنے والے پیپلز پارٹی کے چودھری لطیف اکبر کو کوہالہ منصوبے کے قیام کے خلاف عوامی تحریک کے لئے رابطہ کیا خود وزیراعظم وقت راجہ فاروق حیدر خان کی درپردہ مشاورت اور مبینہ طور پر مالی مدد سے ''دریا بچاؤ کمیٹی'' کے ذریعے کوہالہ منصوبے کے خلاف احتجاجی تحریک چلائی گئی قوم پرست جماعتیں بھی اس بجلی کے منصوبے کے خلاف کود پڑی جس سے سی پیک کا یہ منصوبہ کھٹائی میں چلا گیا اور اس منصوبے سے انکار کے بعد چین نے مظفرآباد میرپور سی پیک روٹ سے بھی ہاتھ کھینچ لیا یہ بین الاقوامی تجارتی شاہراہ میرپور ڈرائی پورٹ کی صورت میں میرپور کا بین الاقوامی تجارتی حب بنانے جا رہی تھی جو فارق حیدر حکومت کی سازش سے تباہ ہو گیا بین الاقوامی تجارتی شاہراہ تو نہ بن سکی لیکن کے بعد دیگرے سات حکومتوں کے بعد آزاد کشمیر کی موجودہ حکومت نے 31 سال سے اعلان شدہ میرپور ڈرائی پورٹ کے منصوبے پر عمل درآمد کرنے کے لئے اقدامات اٹھانے

شروع کر دیئے ہیں اور چیئرمین سی بی آر فہیم عباسی کو اس حوالے سے ٹاسک بھی دے دیا ہے جنہوں نے اس منصوبے کی 125 کنال اراضی کا پی سی ون حکومت سے منظور کروالیا ہے 24 اگست کو وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس نے صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود کے ہمراہ منصوبے کا باقاعدہ افتتاح بھی کر لیا ہے محکمہ صنعت نے اس پر کام شروع کر دیا ہے دورہ میرپور کے دوران وزیر آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا ہے کہ میرپور آزاد کشمیر کے سر کا تاج ہے اس شہر کے لوگ قابل فخر ہیں جنہوں نے پاکستان کی معاشی و اقتصادی ترقی اور منگلا ڈیم کی تعمیر کے لئے اپنے آباؤ اجداد کی قبروں کی قربانیاں دیں، میرپور ڈرائی پورٹ کا 32 سالہ دیرینہ مطالبہ ہم نے پورا کر دیا، میرپور میں انٹرنیشنل ائیرپورٹ کا قیام، ریلوے کا محکمہ اور ریلوے ٹریک بھی بنائیں گے۔ مظفرآباد اور میرپور کی بجلی لائین انڈر گراونڈ کریں گے۔ پرائیویٹ سیکٹر میں آزاد کشمیر کی پہلی فرم کو ائیر لائن کا لائسنس مل گیا ہے۔ آزاد جموں و کشمیر بینک جلد ہی شیڈول بینک ہو گا۔ انہوں نے صدر آزاد کشمیر کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کے لیول کا آزاد کشمیر میں کوئی لیڈر نہیں۔ ان کی سرپرستی اور راہنمائی میں خطہ کو تعمیر و ترقی کے لحاظ سے مثالی خطہ بنائیں گے۔ ہماری حکومت تصورات کے بجائے عملی کاموں پر یقین رکھتی ہے جس کے جلد ثمرات سامنے نظر آئیں گے۔ میرپور دورہ کے موقع پر انہوں نے میرپور ڈرائی پورٹ کا سنگ بنیاد بھی رکھا۔ تقریب سے صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری، وزیر خزانہ عبدالماجد خان، چیف سیکرٹری محمد عثمان چاچڑ، چیئرمین سی بی آر سردار فہیم احمد عباسی و دیگر نے بھی خطاب کیا جبکہ تقریب میں وزراء حکومت چوہدری ارشد حسین، چوہدری یاسر سلطان، چوہدری اظہر صادق، اکبر ابراہیم، مشیر حکومت حافظ حامد رضا، معاون خصوصی برائے اطلاعات، سال انڈسٹریز و ماحولیات چوہدری رفیق نیئر، پارلیمانی سیکرٹری محترمہ تقدس گیلانی، چیئرمین عملدرآمد و معائنہ کمیشن راجہ منصور، ممبر اسمبلی محترمہ صبیحہ صدیق، سیکرٹری سروسز راجہ امجد پرویز علی خان، سیکرٹری صنعت وجاہت رشید بیگ، کمشنر چوہدری شوکت علی، کمشنر ان لینڈ ریونیو باصل صدیق، کمشنر ان لینڈ ریونیو اپیلز سردار ظفر محمود خان، ڈی آئی جی ڈاکٹر خالد محمود چوہان، صنعتکاروں سمیت ڈویژنل و ضلعی انتظامیہ کے افسران اور پی ٹی آئی کے کارکنان کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ میرپور ڈرائی پورٹ 120 کنال رقبہ پر محیط ہے اس منصوبہ پر 81 کروڑ 58 لاکھ 64 ہزار روپے کی لاگت آئے گی یہ پراجیکٹ ڈیڑھ سال میں مکمل ہو گا

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے کہا کہ میرپور ڈرائی پورٹ سے آزاد کشمیر میں معاشی و اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا میرپور اور بھمبر انڈسٹریل اسٹیٹ کے رقبہ کو بڑھائیں گے اور میرپور کو حقیقی معنوں میں معاشی زون بنائیں گے جس میں بیرون ممالک سے صنعتکار بڑی صنعتیں لگائیں گے اور سرمایہ کاری کریں گے۔ معاشی و اقتصادی ترقی کے لئے *میرپور میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سے انٹرنیشنل ائیرپورٹ کو فعال کریں گے۔ پرائیویٹ سیکٹر میں صنعتکاروں نے سیالکوٹ اور ملتان میں انٹرنیشنل ائیرپورٹ بنائے ہیں جس سے وہاں صنعتی ترقی میں انقلاب آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈرائی پورٹ اہلیان میرپور کا خواب تھا جو آج پورا ہو گیا ہے اس کے لئے چیئرمین سی بی آر فہیم احمد عباسی اور وجاہت رشید بیگ کا اہم کردار ہے جنھوں نے دو ماہ کے قلیل عرصہ میں اس کا پی سی ون تیار کیا۔ یہ ڈرائی پورٹ ہماری اور ریاست کی پہچان بنے گا۔ سیالکوٹ اسلام آباد موٹروے اور مانسہرہ مظفرآباد میرپور سڑک کی تعمیر سے بھی صنعتی اور معاشی و اقتصادی سرگرمیوں کو زبردست فروغ ملے گا جہاں روزگار کے نت نئے مواقع ملیں گے۔ اندرون ملک اور بیرون ممالک تجارت آسان ہو گی اور آزاد کشمیر کے قومی خزانے میں سالانہ اربوں روپے کی آمدن ہو گی۔ یہ منصوبہ آزاد کشمیر کا یہ قابل فخر منصوبہ ہو گا جس سے آنے والی نسلوں کو فائدہ ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ صدر ریاست بیرسٹر سلطان محمود چوہدری ایک تجربہ کار سیاستدان ہیں۔ ان کی سرپرستی اور راہنمائی میں تحریک انصاف کی حکومت کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیمار صنعتی یونٹس کی بحالی کے حوالے سے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

گجرات میں چند ایک پنکھوں کی مکمل فیکٹری ہیں جن سے ساڑھے چار سو ملین ڈالرز کا بزنس ہوتا ہے جبکہ اس کے ساتھ ساتھ دیگر چھوٹی سینکڑوں ایسی انڈسٹریز ہیں جہاں چھوٹے پرزے بنائے جاتے ہیں، اس طرح آزاد کشمیر کے دیگر اضلاع میں چھوٹی نوعیت کی فیکٹریاں لگائیں گے جس سے لوگوں کا روزگار وابستہ ہو گا۔

ڈرائی پورٹ کے ناقدین کا کہنا ہے کہ میرپور ڈرائی پورٹ کے قیام کی راہ میں بہت مشکلات ہیں ہیوی ریلوے ٹریک، مضبوط پلوں اور بنیادی انفراسٹرکچر کی تعمیر بہت ہی اہم ہے جس کیلئے بڑے سرمائے کی ضرورت ہے۔

دورہ میرپور کے دوران وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں و کشمیر سردار تنویر الیاس خان نے وزراء حکومت کے ہمراہ سابق وزیراعظم آزاد کشمیر چوہدری عبدالمجید کی رہائش گاہ پر جا کر ان کی عیادت کی اور صحت کے حوالے سے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سابق وزیراعظم چوہدری عبدالمجید نے وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کی طرف سے خیر سگالی کے جذبہ کو سراہا اور کہا کہ آزاد کشمیر میں سیاسی جماعتوں کے اندر ہمیشہ رواداری رہی ہے اس فضاء کو قائم رہنا چاہیے۔

قارئین آزاد کشمیر میں پی ٹی آئی حکومت نے میرپور ڈرائی پورٹ کا افتتاح تو کر لیا ہے اللہ کرے یہ بیل مونڈھے چڑھے وزیراعظم آزاد کشمیر سردار تنویر الیاس کو چاہیے کہ وہ سی پیک کی مظفرآباد میرپور موٹروے اور کوہالہ بجلی منصوبہ پر بھی رکا کام شروع کروانے کے لئے حکومت پاکستان کے ذریعے چین سے رابطہ کریں اور آزاد کشمیر کی تقدیر بدلنے والے منصوبوں میں رکاوٹیں ڈالنے والے کرداروں کو احتساب کے کٹہرے میں لایا جائے۔

☆☆☆☆☆☆

بقیہ 1

وممبران سے ملاقاتیں کی ،اس سے قبل صوفی غلام مصطفیٰ کا راولاکوٹ پہنچنے پر بھرپور استقبال کیا گیا۔استقبال کرنے والوں میں ارشاد بشیر صدر ضلع راولاکوٹ خالد قریشی جنرل سیکرٹری گل تاج سینئر ممبران ہیر ڈریسر پونچھ ڈویژن سے تعلق رکھنے والے فاروق میر سمیت بڑی تعداد شامل تھے ۔صوفی غلام مصطفیٰ کا دودن کا دورہ انتہائی مصروف رہا،عہدیداران سے ملاقاتیں ۔راولاکوٹ کے عہدیداران وممبران نے ایک اجلاس کا انعقاد کیا جس کی زیر صدارت ارشاد بشیر اور مہمان خصوصی صوفی غلام مصطفیٰ تھے مقررین میں سینئر رہنما فاروق میر جنرل سیکرٹری خالد قریشی گل تاج سلیم اور دیگر شامل تھے تمام مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہیئر ڈریسر کو درپیش جملہ مسائل اور مشکلات کو ہر ممکن حل کرنے کی کوشش کریں گے

بقیہ 2

واختیار کی توجہ مبذول کرواتے ہوئے کہا کہ ہماری بچیوں کا تعلیمی استحصال ہو رہا ہے،ارباب واختیار کو فوری اس ادارہ کے مسائل پر توجہ دینی چاہیئے ،والدین کیلئے دوردراز کے کالجوں میں اپنی بچیوں کو تعلیم دلوانا انتہائی مشکل ہے،کالج میں خالی آسامیاں فی الفور پر کی جائیں ، طالبات کیلئے بہترین تعلیمی ماحول کی فراہمی کیلئے تمام ضروریات پوری کی جائیں۔

بقیہ 3

مبارکباد پیش کی اور کہا کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی نے ہر حلقہ اور وارڈز میں اپنے بہترین نمائندگان کو آنے والے عرصہ کیلئے ذمہ داریاں تفویض کی ہیں اور ہمیں امید ہے کہ وہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی کے نظریات اور ویژن کے مطابق اپنی جدوجہد کی تکمیل کریں گے۔انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی آئندہ بلدیاتی انتخابات میں بھرپور انداز سے حصہ لے گی اور اس مقصد کے تحت گراس روٹ لیول تک پارٹی کو منظم اور فعال کر دیا ہے اب آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ اپنے فرائض کو آگے لے کر چلیں۔انہوں نے کہا کہ جو آپ کے فرائض ہیں وہی دوسروں کے حقوق بھی ہیں جب آپ اپنے فرائض کی ادائیگی احسن طریقہ سے کریں گے تو اس کا مطلب بھی یہی ہیکہ آپ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی احسن طریقہ سے کر رہے ہیں اور یہی ہمارا مقصد بھی ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ 5 کے صدر نمبردار محمد نذیر خان نے کہا کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی وہ واحد ریاستی جماعت ہے جو اپنی تنظیم سازی کو میرٹ کی بنیاد پر انجام دیتی ہے اور گراس روٹ لیول تک پارٹی کو فعال کرنے کیلئے باقاعدہ مشاورت اور ویژن کے تحت امور کی انجام دہی کی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم آئندہ بلدیاتی انتخابات میں بھرپور حصہ لیں گے اور اس میں کامیابی حاصل کریں گے کیوں کہ جموں کشمیر پیپلز پارٹی ہمیشہ سے ہی اقتدار کو نچلی سطح تک منتقل کرنے پر نہ صرف یقین رکھتی ہے بلکہ اس کیلئے ہمیشہ عملی جدوجہد کا مظاہرہ بھی کیا۔اس موقع پر سردار اسد ابراہیم،نمبردار محمد نذیر خان،سردار سیاب شریف،سردار محمود صابر، ٹھیکیدار محمد سعید خان، سردار خالد اسماعیل، صوفی اصغر، سردار فاضل ودیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 4

میں خواتین نے مختلف مطالبات پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آدھا پاکستان سیلاب میں ڈوبا ہوا ہے جبکہ دوسری طرف حکمرانوں کی بے حسی انتہاؤں چھو رہی ہے. خواتین نے اعلامیہ میں کہا ہے کہ فوری طور پر سیلاب زدگان کی بحالی جنگی بنیادوں پر کرو، لوڈشیڈنگ سمیت بجلی پر تمام ٹیکسز کا خاتمہ کرو، طلبہ یونین کے الیکشن کا شیڈول جاری کرو، بنیادی تعلیمی انفراسٹرکچر مکمل کرو اور جدید سائنسی تعلیم مفت فراہم کرتے ہوئے طبقاتی نظام تعلیم کا خاتمہ کرو جیسے مطالبات لے کر تمام تعلیمی اداروں میں اور دیگر خواتین کے پاس جائیں گے. خواتین کا کہنا تھا کہ این ایس ایف کے پلیٹ فارم سے تمام مطالبات کے حل تک جدوجہد جاری و ساری رکھیں گی۔

بقیہ 5

چڑھ کر مدد کریں، یہ بات انہوں نے ڈپٹی کمشنر پونچھ سید ممتاز کاظمی ، سیاسی زعماء کرام ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سماجی بہبود، تاجران ، پریس کلب کے نمائندگان سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتوں کے دوران کیا،انہوں نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ جملہ سیاسی، مذہبی جماعتوں ،فلاحی تنظیموں ، سرکاری اداروں ، ٹریڈ یونینز ، تاجران کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کریں اور اجتماعی طور پر متاثرین سیلاب کی مدد،ان کی بحالی وآبادکاری کیلئے اقدامات کئے جائیں ، اس وقت پاکستان بھر میں سیلاب نے تباہی مچا رکھی ہے اور بے یارومددگار متاثرین ہماری مدد کے منتظر ہیں،اس وقت ہم نے اگر کوتاہی یا غفلت کا مظاہرہ کیا تو یہ ہماری بدبختی ہو گی،

بقیہ 6

طالبات کو پریشانی کا سامنا۔مست کے طلباء وطالبات کا کہنا ہے کہ کنونشن کے سلسلہ میں وائس چانسلر کے پاس حصول ڈگری کیلئے چکر لگا لگا کر تھک چکے ہیں۔یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباء نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا اگر یونیورسٹی انتظامیہ نے سال 2016-17ء کے کنونشن کا انعقاد نہ کروایا تو یونیورسٹی انتظامیہ کیخلاف احتجاج کریں گے مذکورہ سیشن کے ہزاروں طلباء وطالبات کو بار بار اگنور کیا جا رہا جو ہمارے ساتھ سراسر زیادتی ہے۔یونیورسٹی انتظامیہ کنونشن کا انعقاد نہ کروا کر طلباء کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے کنونشن کا انعقاد ہمارا حق بنتا ہے۔ہمیں دوسرے طلباء کی طرح باعزت ڈگریاں دی جائیں ہم نے محنت کے ساتھ اپنی ڈگری مکمل کی ہے اور یونیورسٹی میں بھاری فیسیں بھی ادا کرتے رہے ہیں۔

بقیہ 7

سردار نبیل احمد حبیب ایڈووکیٹ کے بیٹے مزمل نبیل حبیب رشتہ ازدواج سے منسلک ہو گئے' ان کا نکاح گزشتہ روز ڈی ایس پی سردار اعجاز خان کی دختر راولاکوٹ میں انجام پایا۔ کھائی گلہ میں شادی کی تقریب میں جے کے ایل ایف کے سپریم ہیڈ سردار رؤف کشمیری' چیئرمین صابر کشمیری ایڈووکیٹ' نیپ کے سربراہ سردار لیاقت حیات سمیت جے کے ایل ایف کی سینئر قائدین' کارکنان اور اہل علاقہ' عزیز واقارب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

بقیہ 8

آف کنٹرول پر واقع تھابندار سردار صاحب خان گورنمنٹ گرلز انٹر کالج سہڑہ پونچھ جو کہ 2007ء میں قائم ہوا تھا،اس وقت مسائلستان بنا ہوا ہے،مذکورہ کالج میں اس وقت تین لیکچرز کیمسٹری، اردو، تعلیم جسمانی کی آسامیاں خالی پڑی ہیں ، جبکہ بیالوجی کی تعینات لیکچرر حاضر ہی نہیں ہو رہی ہیں جس وجہ سے طالبات کا قیمتی تعلیمی حرج ہو رہا ہے، اور انکا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے، جبکہ دوسری جانب کالج کی موجودہ عمارت بھی ناکافی ہے اور خستہ حالی کا منظر پیش کرتی ہے، فرنیچر کی بھی شدید کمی ہے، ادارہ سٹاف اور طالبات کے لئے صرف ایک بیت الخلاء ہے جس کی حالت زار بھی انتہائی خراب ہے، ادارہ میں درپیش ان مسائل کے باعث طالبات کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، طالبات حکومت اور محکمہ تعلیم کی بے حسی وعدم توجہی پر سراپا احتجاج ہیں

بقیہ 9

متاثرین کی پکار پر لبیک کہنا ہوگا۔انسانی المیہ کو جنم لینے سے روکنے کے لیے مربوط انداز میں ہنگامی بنیادوں پر ریلیف کی سرگرمیوں کو مسلسل تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ جب تک سیلاب سے متاثرہ آخری شخص کو بھی ریلیف میسر نہیں آجاتا،اس وقت تک نہ تھکیں گے اور نہ ہی رکیں گے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سیلاب متاثرہ علاقوں میں کام کرنے والی امدادی ٹیموں سے ٹیلی فونک رابطے کے بعد میڈیا کو جاری کردہ اپنے بیان اور فیصل آباد میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ قوم اس وقت مشکلات میں گھری ہے۔ٹینٹ، خیموں، ترپالوں، پلاسٹ شیٹس اور شیلٹر ہوم کا کاروبار کرنے والوں نے اشیاء ضروریہ کی قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ناجائز منافع خور مافیا امداد پہنچانے میں رکاوٹ بن رہا ہے۔45سو والا خیمہ 18ہزار تک میں فروخت کیا جا رہا ہے۔ ہر چیز کی قیمت 200 گنا تک بڑھ گئی ہے۔ اس وقت ایل پی جی 700روپے فی کلو ، روٹی 50روپے اور پٹرول 300روپے فی لیٹر میں فروخت ہو رہا ہے۔ مافیا کو خوف خدا نہیں۔حکومت اور انتظامیہ اس کا فوری نوٹس لے کر ذمہ داران کے خلاف تادیبی کارروائی عمل میں لائیں۔

بقیہ 10

کو گرفتار کر لیا۔تفصیلات کے مطابق مدعی محمد ایاز ولد حی الدین نے تھانہ ارمڑ پولیس کو دکان سے چوری کی رپورٹ کی تھی جس پر نامعلوم ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے

تفتیش شروع کر دی گئی۔ایس ایچ او تھانہ ارمڑ محمد علی نے دوران تفتیش ملوث ملزمان کا سراغ لگا کر دو ملزمان سعید انور ولد میراث اور راسمیل ولد زیارت گل کو گرفتار کر لیا۔گرفتار ملزمان میں ایک کا تعلق کوہاٹ جبکہ دوسرا پشاور کا رہائشی ہے جنہوں نے ابتدائی تفتیش کے دوران دو دکانوں سے قیمتی اشیاء کی چوری کے متعدد وارداتوں کا اعتراف کر لیا۔ملزمان کے قبضے سے مسروقہ اشیاء برآمد کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

بقیہ 11

پچھلے ایک ماہ سے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے کام کر رہی ہے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں کو آفت زدہ بھی قرار دے دیا گیا۔انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی کے لیے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں، سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے فنڈ ریزنگ بھی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیئرمین پی ٹی آئی عمران خان ٹیلی تھون کرنے جا رہے ہیں، وزیر اعلیٰ پنجاب اور وزیر اعلیٰ کے پی بھی ان کے ساتھ ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ امید ہے مخیر حضرات ٹیلی تھون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

بقیہ 12

بشیر الحسن کے حوالے سے بتایا کہ ضلع کے ایک دور افتادہ گاؤں میں بادل پھٹنے سے تباہی ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ فوری طور پر ایک ٹیم کو موقع پر بھیجا گیا ہے تاہم اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ایک مقامی شخص نے بتایا کہ کیچڑ والا پانی لوگوں کے باغات کے علاوہ گھروں اور سکولوں میں بھی داخل ہو گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ گدلے پانی میں اضافے کی وجہ سے چیک وٹو اور اشنور گاؤں کے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

بقیہ 13

میں سب سے زیادہ ڈینگی کیس مردان سے 376رپورٹ ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ ہری پور میں 134، خیبر، 289، نوشہرہ 158، پشاور 103 اور ڈی آئی خان میں 55افراد میں ڈینگی وائرس کی تصدیق ہوئی ہے۔

بقیہ 14

صوبائی محکموں میں باقاعدہ ملازمیں فراہم کر دی گئی ہیں۔ ترجمان نے بتایا کہ دفتر محتسب پنجاب کی ہدایت پر نگانہ صاحب کی اقصیٰ ناز کو پنجاب ایمپلائز سوشل سکیورٹی انسٹی ٹیوشن لاہور میں گریڈ12 میں ڈیٹا انٹری آپریٹر اور لاہور کے سید محسن قربان کو پنجاب ورکرز ویلفیئر فنڈ گریڈ11 میں اکاؤنٹس اسسٹنٹ بھرتی کر لیا گیا ہے۔دفتر محتسب پنجاب کی جانب سے کارروائی کے نتیجے میں لاہور کی انعم علی کو محکمہ جنگلات، بہاولپور کے عون محمد کو میٹروپولیٹن کارپوریشن، میانوالی کے محمد اسد کو ڈپٹی کمشنر آفس، گوجرانوالہ کے اسامہ اکرم کو محکمہ مقامی حکومت ودیہی ترقی، راجن پور کے شہباز جابر خان کو ضلعی ایجوکیشن اتھارٹی اور وہاڑی کے محمد آفتاب کو محکمہ ہائی وے میں گریڈ11 میں جونیئر کلرک بھرتی کر لیا گیا ہے۔

بقیہ 15

اپنے مکان مال مویشی اور فصلوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں ان کی بحالی کے لئے ہر شخص کو ان کی آبادکاری کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے سیاستدان ایک دوسرے کی مخالفت کی سیاست ترک کر کے ملک بچانے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے غریب اور بے سہارا افراد کی بحالی پہلی ترجیح ہونی چاہیے حکومت اور اپوزیشن کو اس وقت متاثرین کی امداد کے لئے اپنی سیاسی سرگرمیاں فوکس کرے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے سردار کریم نے کہا کہ حالیہ سیلاب میں جو لوگ وفات پا گئے حکومت ان کے ورثا کی بحالی کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے اور 20لاکھ روپے فی کس امداد کی جائے مخیر حضرات اور سیاسی کارکنان متاثرہ علاقوں کا دورہ کر کے وہاں ریلیف کیمپ لگائیں اور ان کو اپنے پاؤں پر کھڑا کیا جائے جہاں خوراک اور ادویات کی قلت ہے وہاں پر وہ ان سہولتوں کی فراہمی کے لئے دن رات ایک کر دیں، سیلاب ایک قدرتی آفت ہے اور پوری قوم کو استغفار کرنا چاہیے ، آزاد کشمیر میں 2005میں جب زلزلہ آیا تو پاکستان کے چاروں صوبوں کے عوام نے کشمیری متاثرین زلزلہ کی دل کھول کر امداد کی اب پاکستان میں جو سیلاب آیا ہے وہ کشمیری قوم کے لئے امتحان ہے

بقیہ 16

(ریاسی) اور ادھم پور اضلاع میں منگل سے ہلکی شدت کے کل 13 زلزلے آئے ہیں۔حکام نے بتایا کہ کسی جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔انہوں نے بتایا کہ صبح 4.32 بجے آنے والے پہلے زلزلے کا مرکز بھدرواہ شہر سے 26 کلومیٹر جنوب مغرب تھا۔اس کے بعد ڈوڈہ شہر سے پانچ کلومیٹر جنوب مشرق میں صبح 9.06 بجے ایک اور زلزلہ آیا۔ادھر معروف ماہر ارضیات اور اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے وائس چانسلر شکیل احمد رامشو نے کہا ہے کہ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی نے اتنی ترقی نہیں کی کہ بہت بڑے زلزلہ کا وقت، مقام اور شدت کا تعین کیا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ ڈوڈہ علاقے میں گزشتہ 5روز میں13 زلزلے آنا کوئی غیر معمولی واقعات نہیں ہیں۔

بقیہ 17

خداداد مملکت میں سیلاب سے جو تباہی ہوئی اس پر ہمارے دل افسردہ ہیں، اللہ تعالیٰ کے بعد پاکستان ہی مظلوم کشمیریوں کا واحد سہارا ہے جو کشمیریوں کی اخلاقی، سیاسی اور سفارتی حمایت کر رہا ہے اور کشمیریوں کی امید کا واحد مرکز ہے، انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب نے پاکستان کے خاص کر تین صوبوں بلوچستان ، پنجاب اور خیبر پختونخوا میں جو تباہی مچائی ہے اس پر پاکستان کے ساتھ ساتھ کشمیری عوام کی کافی غمزدہ اور رنجیدہ ہیں اور دکھ کے ان لمحات میں پوری کشمیری قوم اپنے پاکستانی بہن بھائیوں کے اس دکھ درد میں شامل ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آزمائش ہے، اگرچہ ہم مقبوضہ کشمیر سے آزمائش کی اس گھڑی میں پاکستان میں سیلاب متاثرین کیلئے دعاوں کے سوا کچھ نہیں کر سکتے ہیں

بقیہ 18

اپنی رہائش گاہ میں بھارتی پولیس کی حراست کے دوران شہید ہو گئے تھے، جہاں انہیں ایک دہائی سے زائد عرصے تک مسلسل نظر بند رکھا گیا۔ بھارتی فورسز کے اہلکار بزرگ رہنما کی وصیت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رات کی تاریکی میں انکی میت زبردستی اٹھا کر سری نگر کے حیدر پورہ قبرستان میں تدفین کے لیے لے گئے تھے۔سید علی گیلانی کی اہلخانہ کے مطابق بزرگ قائد اپنی تدفین سری نگر کے عیدگاہ مزار شہداء میں چاہتے تھے ،کل جماعتی حریت کانفرنس نے سری نگر میں جاری ایک بیان میں آزادی پسند لوگوں سے اپیل کی کہ وہ کشمیری تحریک آزادی کے عظیم رہنما کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے حیدر پورہ قبرستان میں جمع ہوں۔ بیان میں آئمہ اور علمائے کرام پر زور دیا گیا کہ وہ سید علی گیلانی کو خراج عقیدت پیش کریں اور مساجد میں خصوصی دعائیں کریں۔کل جماعتی حریت کانفرنس کے نظر بند وائس چیئرمین شبیر احمد شاہ نے جو جموں وکشمیر ڈیموکریٹک فریڈم پارٹی کے سربراہ بھی ہیں، تہاڑ جیل سے اپنے ایک پیغام میں حق خودارادیت کے لئے کشمیریوں کی جدوجہد میں شہید رہنما کی بے مثال خدمات اور لازوال کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ سید علی گیلانی دیانتداری اور امانت داری کا مجسمہ تھے جنہوں نے اپنی پوری زندگی کشمیر کاز کے لیے وقف کر دی۔

بقیہ 19

اور سیاستدانوں کو اس وقت اپنے تمام وسائل متاثرین کی آبادکاری کے لئے وقف کرنے چاہیں پاکستان کے لاکھوں لوگ اس وقت راشن،ادویات اور ٹینٹ کے لئے مارے مارے پھر رہے ہیں ان کا کوئی پرسان حال نہیں حکومت اور اپوزیشن کو ساتھ ملکر انتظامیہ اپنا تاریخ ساز کردار ادا کرے صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے نعیم ضیاء نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام بھی قیامت خیز زلزلہ سے بے گھر ہو گئے تھے جس پر پنجاب کے پی کے بلوچستان اور سندھ کے عوام نے کشمیری زلزلہ زدگان کی امداد کے لئے اپنے زیور تک بیچ ڈالے تھے اب کشمیری قوم بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے گی ہر شخص متاثرین سیلاب کی بحالی کے لئے اپنا کردار ادا کرے گا۔

بقیہ 20

اقبال ایڈووکیٹ ، حافظ حسن رضا، محمد ابوطلب نے بارگاہ رسالت ﷺ وشہدائے کربلا میں عقیدتوں کے پھول نچھاور کرتے ہوئے ایک سماں باندھ دیا، کانفرنس سے خطیب اعظم آزاد کشمیر علامہ مولانا پیر سید منور حسین شاہ نے خصوصی خطاب کیا،اور حضرت امام حسینؓ وجملہ رفقاء کار کو میدان کربلا میں عظیم قربانیوں پر زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ نواسہ رسول حضرت امام حسینؓ نے اپنے خاندان اور رفقاء کار کی میدان کربلا میں عظیم قربانیاں پیش کر کے رہتی دنیا تک ایک مثال قائم

کر دی ہے، اور دین اسلام کا پرچم ہمیشہ کیلئے سربلند کر دیا ہے، آپؓ نے دین اسلام کی بقاء کیلئے یزید کا جرات وبہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے یہ بھی ثابت کیا کہ جہاں بھی اسلام اور حق کیخلاف کوئی ظالم یزیدی بن کر سر اٹھائے گا وہاں حق پر قائم مرد مومن حسینی کردار ادا کرے گا ، اس کیخلاف نہ صرف علم بغاوت بلند کرے گا بلکہ اپنی جان کی بازی بھی لگا دیگا ، مرد مومن کبھی باطل قوت کے سامنے سر نہیں جھکائے گا ،واقعہ کربلا ہمیں قربانی ،صبر وتحمل، برداشت کا درس دیتا ہے،آل نبی ﷺ ،قرآن پاک اور نماز سے محبت کرنا ہی مرد مومن کی پہچان ہے، ہم سب کو چاہیئے کہ اپنا محاسبہ کریں اور عقائد سے دوری اختیار نہ کریں، انہوں نے مزید کہا کہ آج ہمیں حضرت امام حسینؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حسینی کردار ادا کرنا ہوگا اور وقت کے یزیدوں کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہوگا

بقیہ 21

میں جملہ امور کو بسوکیا وہ سب کیلئے قابل تقلید ہے۔

بقیہ 22

موقع پر اپنے تاریخی خطاب کہا تھا کہ مسلم کانفرنس آج بھی مسجد میں ہے کیونکہ اس کی بنیاد ہی پتھر مسجد سری نگر میں رکھی گئی تھی، اسی لئے مسلم کانفرنس کی نسبت مسجد سے جالتی ہے اور آج بھی مسلم کانفرنس کے قائدین اور کارکنان اسی نسبت سے جڑے ہوئے ہیں، سردار عتیق احمد خان سے معافی مانگنے کا مطالبہ کرنے والے اپنے گریبانوں میں جھانکیں کہ ان کی بنیادیں کہاں ہیں، یہ جو'ن،م،ق،پ' جیسی جماعتیں بنائی گئی ہیں کسی کی نسبت محلوں سے ملتی ہے اور کسی کی بنیاد ہوٹل پر رکھی گئی، جب بنیادیں ہی درست نہ ہوں تو منزل بھی کھو جاتی ہیں،اس وقت آزاد کشمیر بھر بالخصوص ضلع پونچھ سے مختلف سیاسی جماعتوں کے زعماء دوبارہ مسلم کانفرنس کے قافلہ میں شریک ہونے کیلئے تیار ہیں اور جلد لوگوں کو خوشخبری ملے گی ،مسلم کانفرنس کے کارکنان اتحاد واتفاق سے آگے بڑھیں اور جماعت کے وسیع تر مفاد میں ماضی کی طرح اپنی خدمات کا تسلسل جاری رکھیں، انہوں نے کہا کہ مسلم کانفرنس اس وقت ریاست کی بڑی سیاسی قوت ہے، ریاستی جماعت ہونے کے ناطے اس وقت مسلم کانفرنس اہمیت اختیار کر چکی ہے اس لئے کارکنان اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔

بقیہ 23

لی زد میں آ گیا۔ٹرک میں 12 سالہ بچے سمیت ڈرائیور اور ایک استاد سوار تھے، عینی شاہدین کے مطابق ڈرائیور سمیت 2افراد کی لاشیں پانی سے نکال لی گئی تھیں تاہم بچے کی لاش کی تلاش جاری تھی۔ چوتھے روز تلاش کے دوران پانی میں درخت کے تنے پر بیٹھے بچے نے آواز دی تو اہلکاروں نے انہیں ریسکیو کیا، بچہ بھوکا پیاسا اور 4روز مدد کا منتظر رہا، صبر وہمت سے موت سے لڑتا رہا اور زندہ سلامت رہا، بچے کو زندہ دیکھ کر گھر والوں نے اللہ کا شکر ادا کیا اور بچے کو ہار پہنا کر استقبال کیا۔ بچے کے مطابق میں نے بہتے ہوئے اس درخت کو پکڑ لیا تھا اور 4روز تک بھوکا پیاسا اور بغیر نیند کے اس پر رہا

بقیہ 24

وہ اپنی نئی پارٹیاں کا اعلان کریں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ نئی پارٹی کو تشکیل دینے سے قبل غلام نبی آزاد کے قریبی ساتھی جموں میں ایک بڑی ریلی کا اہتمام کرنے جا رہے ہیں جس میں لوگوں کی شرکت کو یقینی بنانے کی خاطر تمام تر انتظامات کئے جا رہے ہیں۔آزاد کے قریبی معتمد اور سابق وزیر جی ایم سروڑی نے کہا کہ جموں وکشمیر کی 5 اگست 2019 سے پہلے کی پوزیشن کی بحالی پارٹی کے منشور کا حصہ ہوگی۔سروری نے کہا کہ ان کے رہنما نظریاتی طور پر سیکولر ہیں اور ان کے بی جے پی کے کہنے پر کام کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ قومی پارٹی کے ساتھ پانچ دہائیوں پر محیط وابستگی ختم کرنے کے بعد سینکڑوں سینئر کانگریس قائدین، پنچایتی راج ادارے کے ارکان اور ممتاز کارکنوں نے استعفیٰ دے دیا ہے۔سروری نے کہا'' آزاد 4 ستمبر کو نئی پارٹی کے اع؟ غاز سے پہلے اپنے خیرخواہوں سے مشاورت کریں گے''۔جمعہ کو استعفیٰ دینے کے چند گھنٹے بعد آزاد نے کہا تھا کہ وہ جلد ہی ایک نئی پارٹی کا آغاز کریں گے اور اس کا پہلا یونٹ جموں وکشمیر میں قائم کیا جائے گا۔سروری نے کہا کہ نئی پارٹی ترقی ،سماج کے تمام طبقات کے درمیان اتحاد پر توجہ دے گی اور 5اگست 2019 سے پہلے کی پوزیشن کی بحالی کے لیے جدوجہد کرے گی

بقیہ 25

اور راولاکوٹ کالج کے پرنسپل عمر، وسیم صیاد اور سکول سٹاف نے کیمپ انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا اور اس خدمت خلق کے اس کام کو سراہا۔ ضلعی سربراہ ہریرہ ارشد اور چیئرمین محمد عابد نے اپنی ٹیم اور اسکول انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مشن دس لاکھ لوگوں کے بلڈ گروپ۔معلوم کرنا ہے تاکہ جہاں بھی جب بھی کسی کو خون کی ضرورت ہو تو اس ریکارڈ کے ذریعے جلد از جلد خون کا انتظام کیا جا سکے۔اس مشن میں ہمیں عوام کے تعاون کی ضرورت ہے۔ آئیں ہمارا ساتھ دیں۔

بقیہ 26

کوارٹرس سرینگر میں منعقد ہوا۔اس موقع پر پولیس سربراہ نے بھارتی وزیر داخلہ امیت شاہ کی طرف سے جموں و کشمیر امن قائم کرنے پر افسران اور جوانوں کے لئے ان کی ستائشی پیغام بھی پہنچایا۔ پولیس سربراہ نے اس موقعہ پر کہا کہ جموں کشمیر پولیس کی صلاحیتوں کو ملک گیر سطح پر سراہا جا رہا ہے۔جو کہ ہمارے ادارے کے لئے قابل فخر بات ہے۔اجلاس کے بالکل شروع میں ڈی جی پی نے جموں و کشمیر میں شری امرناتھ جی یاترا، محرم الحرام اور 5 اگست کے بعد کی تقریبات کے کامیاب انعقاد کے لیے جموں و کشمیر پولیس، فوج، سی اے پی ایف ایس کی تعریف کی۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ جموں و کشمیر پولیس اور دیگر سکیورٹی فورس کی مشترکہ کوششوں سے جموں و کشمیر میں ملیٹینسی کا گراف کافی کم ہوا ہے۔تاہم انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ خطے میں امن کو یقینی بنانے کے لیے ملی ٹینسی کے ڈھانچے اور اس کے سپورٹ سسٹم کو مکمل طور پر جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے حکمت عملی اور منصوبے تیار کریں۔انہوں نے بہتر نتائج کے لیے چوکس رہنے اور علاقوں کے تسلط پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر پولیس کی ملک گیر سطح پر سراہنا کے باوجود بھی ہمیں اپنی تحقیقاتی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہو گا تاکہ ہم ملی ٹینسی اور اس کے سپورٹ سسٹم کو ختم کر سکیں۔انہوں نے افسران پر زور دیا کہ تمام تر تکنیکی اور ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر کیسوں کی تحقیقات کی جائے تاکہ ناقص تحقیقات کی کوئی گنجائش نہ بچے اور قصوروار بچ سکیں۔ میٹنگ میں شریک سینئر افسران نے اس موقعہ پر تحقیقاتی عمل میں اصلاح کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔

بقیہ 27

نے کہا کہ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی کی 2024 تک تمام ریاستوں میں شاخیں ہوں گی۔ بھارتی وزیر داخلہ نوا رائے پور کے اٹل نگر علاقے میں این آئی اے کی رائے پور برانچ کے دفتر کی عمارت کے افتتاح کے موقع پر بات کر رہے تھے،انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب سے وہ اقتدار میں آئے ہیں حکومت نے کشمیر کو دہشت گردی سے پاک کرنے کی کوشش کی ہے۔ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد کشمیر میں امن دیکھنے میں آ رہا ہے اور آج ہماری ایجنسیاں وہاں دہشت گردی کی سرگرمیوں کو روکنے میں کامیاب ہوئی ہیں، یہ اسلئے ممکن ہوا کیونکہ این آئی اے نے 2018، 2019 اور 2020 میں دہشت گردی کی فنڈنگ میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی کی۔کل 105 مقدمات (دہشت گردی کی فنڈنگ کے) درج کیے گئے اور 876افراد کو گرفتار کیا گیا اور 94 مقدمات میں چارج شیٹ داخل کی گئی تھیں۔انہوں نے کہا، ''مودی حکومت نے بائیں بازو کی انتہا پسندی، دہشت گردی، جعلی کرنسی اور منشیات سمیت دیگر متعلقہ جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنائی اور اس لیے ہم نے این آئی اے کو مضبوط کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی''۔شاہ نے مزید کہا کہ بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت نے بھی انسداد دہشت گردی کے قوانین کو مضبوط کیا، ریاستی حکومتوں کے ساتھ دہشت گردی سے متعلق معلومات کا اشتراک کیا، قطع نظر اس کے کہ ریاست میں کسی بھی پارٹی کی حکومت کیوں نہ ہو،انسداد دہشت گردی کی تحقیقاتی ایجنسیوں کو مضبوط کیا اور اس طرح کے جرائم میں سزا کی شرح میں اضافہ کیا۔انہوں نے کہا ''اس (پالیسی) کے مطابق، ہماری حکومت نے این آئی اے کو مضبوط بنانے کی سمت کام کیا،شاہ نے دعویٰ کیا کہ حکومت نے بائیں بازو کی انتہا پسندی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا بھی عہد کیا ہے جواب ملک کے صرف چند اضلاع تک محدود ہے۔'' پہلے ایل ڈبلیو ای کا اثر ورسوخ 120 اضلاع تک پھیلا ہوا تھا لیکن اب یہ سکڑ کر صرف 46 اضلاع تک رہ گیا ہے۔چھتیس گڑھ میں

کچھ ایسے اضلاع ہیں جو اب بھی اس خطرے سے نبرد آزما ہیں لیکن مجھے یقین ہے کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں مل کر اسے ختم کریں گی

بقیہ 28

رکھ چلری سب سیکٹرز کی مقامی آبادی کی درخواست پر مفت آنکھوں کا سرجیکل کیمپ قائم کیا۔اس سرگرمی کے دوران کل 572 مریضوں کا چیک اپ کیا گیا جن میں 281 مرد جبکہ 247 خواتین اور 44 بچے بھی شامل تھے۔کیمپ کے دوران 43 مریضوں کی سرجری کی گئی جبکہ 3 مریض علاج کیلئے داخل بھی کیئے گئے جن میں 263 آنکھوں کے چشمے مستحق مریضوں کو مفت فراہم کیئے گئے۔دراز علاقوں سے آنے والے مریضوں کو ان کی درخواست پر کل پیروی کے لیے داخل کیا گیا/خواتین تکنیکی ماہرین کی موجودگی نے خواتین کی آبادی کو چیک اپ کے لیے راغب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔کیمپ کے اختتام پر پاک فوج کے اقدامات کو زبردست الفاظ میں سراہا گیا اور ان کو مستقبل میں بھی ایسے کیمپس کے انعقاد کی درخواست بھی کی گئی۔

بقیہ 29

جے کے ایل ایف کے چیئرمین صابر کشمیری ایڈووکیٹ سمیت آزاد کشمیر بھر سے سیاسی جماعتوں کے قائدین کی شرکت متوقع ہے۔ تفصیلات کے مطابق 29 اگست 1947ء کو ڈوگرہ افواج کے ساتھ معرکہ میں دوتھان کے مقام پر پانچ سپوتوں سردار عطا محمد، سردار شیخ محمد خان دوتھان' سردار مصاحب خان کوئیاں' سردار نقر اللہ خان نامنوٹہ اور سردار روشن خان چھوٹا گلہ نے جام شہادت نوش کیا۔ ہر شہداء وطن کی یاد میں ہر سال 29اگست کو یوم شہدائے دوتھان ملی جوش وجذبے سے منایا جاتا ہے۔اسال بھی آل شہداء آباد ویلفیئر ایسوی ایشن کے زیراہتمام یوم شہدائے دوتھان قومی جذبے اور ملی یگانگت کے ساتھ منایا جائے گا۔ پروگرام کی تیاریاں مکمل کر دی گئی ہیں۔عوام علاقہ اور گردونواح کے نوجوانوں کے اندر پروگرام کے حوالے سے جوش وخروش پایا جاتا ہے۔تاجران کھائی گلہ نے شہدائے دوتھان کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے 12 سے دو بجے تک شٹر ڈاؤن کا اعلان کیا ہے۔ دن 12 بجے مرکز کھائی گلہ اور ملحقہ علاقوں سے جلوس مرکزی چوک کھائی گلہ میں جمع ہوں گے جہاں سے ایک بڑا جلوس شہدائے دوتھان کے پروگرام میں شرکت کرے گا۔ آل شہداء آباد ویلفیئر ایسوسی ایشن کے رضاکاروں نے یادگار شہدائے دوتھان کو کشمیری پرچموں اور بینروں سے سجا دیا ہے۔تقریب میں آزاد کشمیر کی تمام سیاسی اور سماجی تنظیموں کے قائدین' طلبہ تنظیموں کے نمائندے اور زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے افراد بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنے ان پانچ عظیم شہداء کو خراج عقیدت پیش کریں گے جنہوں نے آج ہی دن ڈوگرہ فوج کے ساتھ ایک خونریز معرکہ میں جام شہادت نوش کیا تھا۔

بقیہ 30

نے بلوچستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا، ساتھ ہی جعفر آباد، جھل مگسی اور دیگر علاقوں کا فضائی جائزہ بھی لیا۔ بلوچستان میں سیلاب زدہ علاقوں کے دورے کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ سیلاب سے ہر جانب تباہی پھیلی ہوئی ہے، 2010 کا سیلاب سندھ اور ملحقہ علاقوں تک محدود تھا لیکن اس بار پانی چاروں طرف پھیلا ہوا ہے، سیلاب سے سندھ اور بلوچستان سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں جبکہ سوات، دیر، کالام بارش کی تباہی کا شکار ہو گئے ہیں۔ سوات میں دریا کے کنارے قائم گھر اور ہوٹلز آنافانا دریا برد ہو گئے، پورے پاکستان میں کھڑی فصلیں تباہ ہو گئیں، چاول کی فصل مکمل طور پر تباہ ہوگئی ہے، بجلی کے کھمبے گر گئے، ٹرانسفارمرز کو بھی نقصان پہنچا۔ میں نے اپنی زندگی میں سیلاب کی ایسی صورتحال نہیں دیکھی، پورے پاکستان میں ایک ہزار سے زائد لوگ جاں بحق ہو چکے ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ سندھ میں بے پناہ تباہی ہوئی ہے، دریائے سندھ کے چاروں طرف تباہی مچی ہے، سندھ کیلئے 15ارب روپے اور وفاق کی طرف سے بلوچستان کے لیے 10ارب روپے کی گرانٹ کا اعلان کر رہا ہوں، انشااللہ ایک ہفتے میں 25ارب روپے تقسیم ہوں گے،حکومت ہر متاثرہ خاندان کو 25ہزار روپے دے رہی ہے، این ڈی ایم اے اور بینظیر انکم سپورٹ کے ذریعے امداد تقسیم کر رہے ہیں۔ آرمی چیف اور نیول چیف نے بتایا ہے کہ ان کے عسکری دستے امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں، 50ہزار لوگوں کو محفوظ مقامات تک پہنچایا جا چکا ہے، جولوگ اس کام میں مصروف ہیں ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ قائم مقام گورنر بتا رہے تھے کہ جعفر آباد میں فصلیں تباہ ہو گئی ہیں، توانا پہلوان خرم دستگیر سے بات کی ہے کہ وہ یہاں پہنچیں اور کام کریں، میں نے کہا ہے کہ اس علاقے کو جیسے بھی ہو بحال کریں اور پانی مہیا کریں۔ وزیراعظم نے کہا کہ ترکیہ کے صدر طیب اردوان نے مجھ سے بات کی، ایران کے صدر ابراہیم رئیسی سے بھی ٹیلیفون پر بات ہوئی، دوست ممالک کے سربراہان مصیبت کی گھڑی میں ہمارے ساتھ ہیں، خوشی ہے کہ آج ترکیہ سے سامان کے دو جہاز کراچی پہنچنے والے ہیں، یو اے ای سے بھی سامان کے جہاز پہنچیں گے، برطانیہ نے ڈیڑھ ملین پاؤنڈ کی امدادی جس پر ان کا شکر گزار ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ مجھے علم ہے فنڈز آ رہے ہیں، گزشتہ روز ایک شخص نے 6 کروڑ روپے دیئے، امداد دینے والے شخص نے کہا کہ میرا نام ظاہر نہ کریں، ایک گروپ آیا انہوں نے 45 کروڑ روپے دیئے، لاکھوں پاکستانی اپنی مدد آپ پانی اور خوراک پہنچا رہے ہیں۔ جولوگ خود اپنی امداد پہنچا رہے ہیں، اللہ ان کی دولت میں مزید اضافہ کرے، مخیر حضرات آگے آئیں اور اپنے بھائیوں، مائیں اور بچوں کی مدد کریں۔ امدادی کاموں کے حوالے سے وزیراعظم نے کہا کہ یہ کام باتوں، نعروں، تقریروں اور الزامات لگانے سے نہیں ہوگا، غلط الزامات لگا کر اور جھوٹ بول کر کب تک قوم سے خود کو بچائیں گے، ہمیں عملی کام کرنا ہوگا، جب تک آخری خاندان بحال نہیں ہوتا چین سے نہیں بیٹھوں گا۔ قبل ازیں وزیراعظم شہباز شریف بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقے جعفر آباد کے حاجی اللہ ڈینو پہنچے جہاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو، قائم مقام گورنر جان محمد جمالی اور چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی نے ان کا استقبال کیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جعفر آباد جاتے ہوئے سندھ اور بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں کا فضائی جائزہ بھی لیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان اور دیگر حکام نے وزیراعظم کو سیلاب متاثرین کی امداد اور تباہ شدہ انفرااسٹرکچر کی بحالی کے لئے جاری کاوشوں پر بریفنگ دی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جعفر آباد میں سیلاب زدگان سے ملاقات کے بعد حفیظ آباد، گالی خان، قادر پور اور شکار پور کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا بھی فضائی دورہ کیا۔

بقیہ 31

دریائے کابل میں بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ کالاباغ میں دریائے سندھ اور چشمہ میں اگلے 24 گھنٹوں کے دوران اونچے درجے کا سیلاب آنے کا امکان ہے۔ تمام متعلقہ وفاقی وزارتیں اور محکمے، پی ڈی ایم ایز (PDMAs)، آبپاشی کے محکمے، متعلقہ ضلعی اور شہری انتظامیہ کو بھی اطلاع کی صورت میں فوری کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ پاکستان فلڈ سیل کی جانب سے جاری کی گئی رپورٹ کے مطابق دریائے سندھ میں ضلع اٹک میں خیرآباد کے مقام پر جب کہ دریائے کابل میں وارسک کے مقام پر اونچے درجہ کا سیلاب ہے۔ فلڈ سیل کے مطابق وارسک کے مقام پر دریا سے پانی کا بہاؤ 213,000 کیوسک ہے جبکہ دریائے کابل میں نوشہرہ میں اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ اریگیشن فلڈ کنٹرول کے مطابق دریائے کابل میں نوشہرہ کے مقام پر پانچ کے سطح مزید بلند ہو رہی ہے چونکہ علاقے سے 210,000 کیوسک پانی کا ریلا گزر رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق دریائے سندھ میں گدو اور سکھر بیراج کے مقام پر اونچے درجے کا سیلاب ہے۔ گڈو میں دریائے سندھ میں پانی کا بہاؤ 5,24,000 کیوسک جبکہ سکھر بیراج کے مقام پر پانی کا بہاؤ 5,66,000 کیوسک ہے۔ دریائے سندھ میں تونسہ کے مقام پر درمیانے درجے کا سیلاب ہے جبکہ پانی کا بہاؤ 4,70,000 کیوسک ہے۔ 50 سے زائد شہروں سے اکٹھے کئے گئے اعداد وشمار میں ملک کے 151 شہروں میں سیلاب اور بارش کے نتیجے میں ہونے والی اموات، تباہی اور نقصانات کے دل دہلا دینے والے واقعات سامنے آئے ہیں۔ سرکاری حکام نے 2022 کی مون سون بارشوں اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والی سیلاب کی صورتحال کو ملکی تاریخ کی بدترین موسمیاتی تبدیلی قرار دیا ہے اور حالیہ سیلاب کے نتیجہ میں ہونے والے نقصانات 2005 کے تباہ کن زلزلہ اور 2010 کے سیلاب سے بڑھ گئے ہیں۔ حکام کے مطابق پاکستان موسمیاتی تبدیلی کا بدترین نشانہ بنا جس کے نتیجہ میں بلوچستان، سندھ، خیبر پختونخوا، پنجاب، گلگت بلتستان اور

آزاد جموں کشمیر میں بڑے پیمانے پر تباہی برپا ہوئی۔ سیلاب کے باعث ہونے والے جانی ومالی نقصان، مویشیوں کی ہلاکت اور فصلوں کی تباہی میں مزید اضافے کا خدشہ ہے چونکہ ملک کے 110 اضلاع میں ابھی بھی سیلابی صورتحال پائی جاتی ہے۔ قدرتی آفات کے نمٹنے کے وفاقی، صوبائی اداروں نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، پراونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ کی طرف سے فراہم کی گئی تازہ ترین معلومات کے مطابق سب سے زیادہ 351 اموات سندھ میں ہوئی ہیں، بلوچستان میں 273 خیبر پختونخوا میں 235 جبکہ پنجاب میں 203 افراد جاں بحق ہوئے۔ اسی طرح آزاد جموں کشمیر میں 47 اور گلگت بلتستان میں 19 افراد لقمہ اجل بنے۔ بارش اور سیلاب کے باعث ملک بھر میں 3600 کلومیٹر سڑکیں، 356 چھوٹے بڑے رابطہ پل، 1142 دکانیں اور 20 لاکھ گھر جزوی متاثر یا مکمل تباہ ہوئے۔ این ڈی ایم اے کے اعلیٰ افسران نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ملکی زراعت اور مویشیوں کو پہنچنے والے نقصانات 1992 کے سیلاب کے نقصانات سے کہیں زیادہ ہیں اور انہوں نے تمام سابق ریکارڈ توڑ دیئے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق بارش اور سیلاب نے 40 لاکھ ایکڑ رقبے پر کھڑی مختلف فصلوں کو تباہ کر دیا۔ تقریباً 20 لاکھ مویشی (بشمول بھیڑ بکریاں، گائے، بھینسیں) ہلاک ہو چکے ہیں جس سے ملک میں خوراک کے بحران کا خدشہ لاحق ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق سیلاب کے باعث 3 لاکھ ایکڑ رقبے پر چاول کی فصل، 7 لاکھ ایکڑ پر کپاس کی فصل، 3 لاکھ ایکڑ پر گنے کی فصل جبکہ 8 لاکھ ایکڑ پر مکئی، غلہ، چنے، کالی مرچ، سرخ چنے، دالوں اور جانوروں کے چارے کی فصل تباہ ہو گئے۔ سرکاری حکام کے اندازے کے مطابق حالیہ بارشوں اور سیلاب سے ملکی زراعت کو 800 ارب روپے سے زائد کا نقصان پہنچا ہے۔ سیلاب نے 40 لاکھ ایکڑ مربع کلومیٹر رقبے پر کھڑی فصلوں کو تباہ کیا ہے جس کے باعث رواں سال زرعی پیداوار میں 29 فیصد کمی کا خدشہ ہے۔ آزاد کشمیر میں سیلاب کے باعث 36 دکانیں، 501 کو جزوی نقصان پہنچا یا مکمل تباہ ہو گئے۔ آزاد کشمیر میں 800 سے زائد مویشی ہلاک جبکہ 100 ہوٹلوں ، پن چکیوں، نجی بجلی گھروں، آبپاشی کے چینلز، گاڑیوں اور پن بجلی گھروں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے بلوچستان میں سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ صوبے میں ایک درجن کے قریب چھوٹے ڈیم، 1110 کلومیٹر سڑک، 78 پل اور 426,897 گھروں کو نقصان پہنچا اور 10 لاکھ سے زائد مویشی بھی ہلاک ہو گئے۔ پی ڈی ایم اے اور ضلعی کمیٹیوں کے مطابق حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب کے باعث 273 افراد جاں بحق، 302 زخمی ہوئے 29,818 گھروں کو نقصان پہنچا جن میں سے 8423 مکمل تباہ ہو گئے جبکہ 21,4325 کو جزوی نقصان پہنچا۔ نقصانات میں ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ بارش اور سیلاب کے باعث گلگت بلتستان میں 11 کلومیٹر سڑکیں، 53 چھوٹے پل، 740 گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ بابوسر غذر سے سیلاب کے باعث 4 افراد اب تک لاپتہ ہیں جبکہ 22 بجلی گھر اور 500 کے قریب آبپاشی کے چینلز تباہ ہو گئے۔ گلگت میں 70 گھر، سکردو میں 60 گھر، دیامر میں 101 گھر، غذر میں 78 گھر، گانچھے میں 78 گھر، ہنزہ میں 14 گھر اور نگر میں 19 گھر بارشوں اور سیلاب کے باعث تباہ ہو گئے۔ بارش اور سیلاب کے باعث ہونے والی ان تباہ کاریوں میں مزید اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ گلگت بلتستان میں مجموعی طور پر 3900 ایکڑ رقبے بشمول 130 ایکڑ گلگت، 1700 ایکڑ سکردو، 1900 ایکڑ دیامر، 1800 ایکڑ غذر، 170 ایکڑ گانچھے، 360 ایکڑ نگر اور 170 ایکڑ کھرمنگ اور شگر میں فصلیں تباہ ہوئی ہیں۔ علاوہ ازیں گلگت میں ایک کروڑ پچاس لاکھ، سکردو میں 2 کروڑ، دیامر اور غذر میں تین، تین کروڑ، گانچھے میں ساڑھے تین کروڑ، ہنزہ میں پانچ لاکھ، نگر میں اڑھائی کروڑ، کھرمنگ میں 50 لاکھ، شگر میں ساٹھ لاکھ اور استور میں 20 کروڑ پھلدار درختوں کو نقصان پہنچا ہے۔ مون سون بارشوں اور سیلاب کے باعث صوبہ خیبر پختونخوا میں 234 کلومیٹر سڑکیں، مواصلاتی رابطے کے ذرائع تباہ ہو گئے جبکہ 37 پلوں اور 326,897 گھروں کو نقصان پہنچا ہے۔ گزشتہ روز کے سیلابی ریلے میں ضلع سوات کے کئی بڑے ہوٹل اور قیمتی عمارتیں بہہ گئیں۔ صوبے میں قدرتی آفت کے دوران 7,742 مویشی ہلاک ہو گئے۔ خیبر پختونخوا میں بارش اور سیلاب سے اب تک 235 اموات اور ساڑھے 400 سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ سیلاب کے باعث کوہستان میں 17 میگاواٹ رینولیہ پن بجلی گھر جبکہ سوات میں 36 میگاواٹ داریل خور پن بجلی گھر کو شدید نقصان پہنچا۔ دریائے سوات میں طغیانی کے باعث زیر تعمیر 800 میگاواٹ مہمند ڈیم پن بجلی منصوبے کو بھی سخت نقصان پہنچا ہے۔ سیلاب سے ضلع مہمند میں منڈا ہیڈ ورکس پل بھی جزوی طور پر متاثر ہوا ہے۔ صوبہ سندھ میں بارشوں اور سیلاب کے باعث 2400 کلومیٹر سڑکوں، 422 اسکولوں، 234 پلیوں، 71 پلوں، 1032 دکانیں اور 45000 پانی کے ذخائر کو نقصان پہنچا۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق صوبے میں 29 لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلوں کو نقصان پہنچا۔ ضلع خیرپور میں 356,582 ایکڑ، گھوٹکی میں 3 لاکھ ایکڑ، سانگھڑ میں 3 لاکھ ایکڑ دوسرے اضلاع میں اڑھائی لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ضلع خیرپور میں سیلاب سے 84,783 جب کہ کشمور میں 8000 سے زائد مویشی متاثر ہوئے ہیں۔ بارشوں اور سیلاب نے پنجاب میں 315 کلومیٹر سڑکوں کو نقصان پہنچایا ہے جبکہ 42 پل، 50 دکانیں، 8 لاکھ گھر، 387 سکولوں، 134 صحت کے مراکز، 7300 آبپاشی کے چینلز اور 11 چھوٹے بجلی پیدا کرنے والے مراکز متاثر ہوئے۔ صوبے کے 7 لاکھ مویشیوں کو نقصان پہنچا جبکہ 203 افراد جاں بحق اور 300 سے زائد زخمی ہوئے۔ صوبہ پنجاب میں مجموعی طور پر ایک کروڑ افراد بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہوئے۔ سب سے زیادہ لوگ ضلع راجن پور میں 704,695، جب کہ ڈیرہ غازی خان میں 512,838 متاثر ہوئے۔ لیہ اور میانوالی میں چار چار لاکھ کی آبادی سیلاب سے متاثر ہوئے جب کہ مظفر گڑھ کے پانچ لاکھ افراد بارش اور سیلاب سے متاثر ہوئے۔ 8 لاکھ گھر بارش سے مکمل تباہ یا متاثر ہوئے۔ سیلاب کے باعث 15 لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلیں تباہ ہو گئیں۔ راجن پور میں 7 لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلوں کو نقصان پہنچا۔ جب کہ ڈیرہ غازی خان میں 67 لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلیں متاثر ہوئیں۔ اسی طرح ضلع لیہ اور بھکر میں بھی 3 لاکھ ایکڑ رقبے پر فصلوں کو نقصان پہنچا جب کہ مظفر گڑھ میں 7850 ایکڑ، میانوالی میں 2,153 ایکڑ اور سیالکوٹ میں 800 ایکڑ رقبے پر فصلیں متاثر ہوئیں۔ این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کی 1220 سے زائد ٹیمیں اور ضلعی انتظامی کمیٹیاں 17000 سکیورٹی اہلکاروں کی مدد سے پاکستان کے 150 شہروں میں ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن میں مصروف ہیں۔ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق افواج پاکستان کے 7500 افراد ریسکیو اینڈ ریلیف آپریشن میں مصروف ہیں۔ کچھ غیر سرکاری تنظیمیں بھی پھنسے ہوئے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے، خوراک اور ادویات کی فراہمی اور ہزاروں کی تعداد میں متاثرین کی ریلیف کیمپوں میں منتقلی میں مصروف ہیں۔ ایدھی فاؤنڈیشن، مسلم ہینڈز، الخدمت فاؤنڈیشن پاکستان ، اخوت فاؤنڈیشن، شاہد آفریدی فاؤنڈیشن کے 3000 سے زاہد رضا کار سیلاب متاثرین کی مدد میں مصروف ہیں۔ شمال میں صوبہ خیبر پختونخوا میں ایبٹ آباد، باجوڑ، بونیر، ڈیرہ اسماعیل خان، ہنگو، ہری پور، کرک، خیبر، کرم، لوئر چترال، مردان، نوشہرہ، اپردیر، اپر کوہستان اور اپر چترال کو سیلاب کے باعث بدترین نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ سیلاب نے بلوچستان کے ضلع زیارت، دکی، نصیر آباد، جعفر آباد، صحبت پور، چمن، آواران، چچی، بولان، بارکھان، ڈیرہ بگٹی، نوشکی، پشین، جھل مگسی، پنجگور، شیرانی، قلات، سوراب، بچھ، مستونگ، قلع عبداللہ، لورالائی، موسیٰ خیل اور چاغی کو متاثر کیا۔ صوبہ سندھ میں سیلاب سے ضلع لاڑکانہ، شہید بے نظیر آباد، ٹیاری، ٹنڈو اللہ یار، حیدر آباد، بدین، جیکب آباد، عمرکوٹ، نوشہرو فیروز، کشمور، دادو، سجاول، خیر پور، گھوٹکی، سانگھڑ، قمبر اور کیماڑی بری طرح متاثر ہوئے۔ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کے سب سے بڑے صوبے پنجاب میں سیلاب نے ضلع راجن پور، ڈیرہ غازی خان، لیہ، میانوالی، بھکر، مظفر گڑھ اور سیالکوٹ کو سب سے زیادہ متاثر کیا۔ جیسا کہ پاکستان میں رواں سال معمول سے 3 گنا زیادہ بارشیں ریکارڈ کی گئیں جس نے گزشتہ 40 سال کا ریکارڈ توڑ دیا، حکومت پاکستان کی جانب سے بین الاقوامی ممالک اور اداروں سے سیلاب زدگان کی امداد کی اپیل کی ہے۔ امدادی کاموں میں مصروف حکام نے کہا کہ ہر گزرنے لمحے کے ساتھ سیلاب زدگان کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو رہا ہے۔ کمشنر ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن عامر آفاق کی زیرصدارت سیلابی صورتحال، اقدامات، ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں بالخصوص دریائے سندھ سے

گزرنے والے 6 سے 7لاکھ کیوسک پانی سے متعلق انتظامات کے حوالے سے انکے دفتر میں اعلیٰ سطحی اجلاس کا انعقاد کیا گیا

بقیہ 32

ہیں، مغربی تہذیبی یلغار کا اصل ہدف امت کے نوجوان ہیں، مغرب اپنی بے حیا تہذیب کے ذریعے امت کے نوجوانوں کو بے راہروی کے راستے پر گامزن کرنا چاہتا ہے،امت کے نوجوان اسلامی تہذیب اپنائیں اور قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں،ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامی جمعیت طلبہ راولاکوٹ کے زیراہتمام تربیت گاہ میں شریک شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں،انہوں نے کہا کہ امت مسلمہ نے قرآن وسنت کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر دنیا پر حکمرانی کی ، آج امت جن مسائل اور مشکلات کا شکار ہے اس کا بڑا سبب قرآن وسنت کی تعلیمات سے دوری ہے،امت مسلمہ قرآن وسنت کی تعلیمات کی طرف لوٹ آئے تو دنیا امت کے پیچھے چلے گی ،انسانوں کے بنائے ہوئے تمام باطل نظام فیل ہو چکے ہیں ،دنیا ایک متبادل نظام کی تلاش میں ہے وہ عادلانہ اور منصفانہ نظام اسلام کا ہے جو مسلمانوں کے پاس ہے،57 اسلامی ممالک میں سے کسی ایک ملک میں اسلام کا نظام اپنی پوری روح کے ساتھ نافذ ہو جائے تو سلیم الفطرت انسان اس نظام کو دیکھ کر اسلام قبول کریں گے،انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی اسلامی نظام کے قیام اور کشمیر کی آزادی کے لیے جدوجہد کر رہی ہے نوجوان اس تحریک کا ہراول دستہ بنیں، اسلامی جمعیت طلبہ کے نوجوان آزاد کشمیر کے سکولز، کالجز اور جامعات میں نوجوانوں تک اللہ کا پیغام پہنچائیں۔

بقیہ 33

قومی ادارہ برائے صحت (این آئی ایچ) کے مطابق ملک بھر میں کورونا کی چھٹی لہر کے وار جاری ہیں، جان لیوا وائرس سے مزید 3 مریض لقمہ اجل بن گئے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 16 ہزار 871 ٹیسٹ کیے گئے، جس میں 270 نئے کیسز رپورٹ ہوئے، مہلک وائرس میں مبتلا 118 مریضوں کی حالت تشویشناک ہے۔ این آئی ایچ کے مطابق ملک بھر میں کورونا مثبت کیسز کی شرح 1.60 فیصد ریکارڈ کی گئی

بقیہ 34

خیال، تفصیلات کے مطابق صدر ریاست بیرسٹر سلطان محمود اور وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان کے درمیان گزشتہ روز اسلام آباد میں اہم ملاقات ہوئی جس میں دونوں رہنماؤں نے آزاد کشمیر کی موجودہ سیاسی صورت حال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا، ملاقات میں آزاد کشمیر کے آمدہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے حکمت عملی پر غور وخوض کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان کے صوبہ پنجاب، سندھ اور بلوچستان میں آنے والے حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں پر بھی تفصیلی گفت وشنید کی اور آزاد کشمیر حکومت کی طرف سے متاثرین سیلاب کی امداد کے حوالے سے بھی مشاورت کی۔ دونوں رہنماؤں کا کہنا تھا کہ پاکستان میں آنے والا حالیہ سیلاب ایک بڑی آزمائش ہے جس سے نبرد آزما ہونے کے لیے اجتماعی کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، ماضی میں زلزلہ 8 اکتوبر 2005 کی بعد جس طرح ریاست پاکستان نے اہل کشمیر کی مدد کی وہ تاریخ کے سنہرے باب میں رقم ہے آج جب پاکستان سیلاب کی تباہ کاریوں کی زد میں ہے تو اہل کشمیر ویسے ہی جذبے کے ساتھ پوری کشمیری قوم پاکستان کے زلزلہ متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔

بقیہ 35

پی ٹی آئی کے رہنما سردار خطاب اعظم کی قیادت میں پی ٹی آئی کو منظم کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے' پی ٹی آئی میں نئے شامل ہونے والے تمام احباب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ان کا پی ٹی آئی میں عزت وتوقیر ملے گی۔ ان خیالات کا اظہار گزشتہ روز پی ٹی آئی سیکرٹریٹ کھائی گلہ میں نئے شامل ہونے والوں کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سابق امیدوار حلقہ تین سردار خطاب اعظم اور نئے شامل ہونے والوں نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پی ٹی آئی کارکنان کی ایک بڑی تعداد بھی موجود تھی۔ سردار خطاب اعظم' سردار شہزاد انور نے دیگر نئے شامل ہونے والوں کو ہار پہنائے اور پی ٹی آئی میں شمولیت پر خوش آمدید کہا۔ اس موقع پر مسعود اشرف' پرویز بلوچ' سردار انور نے سردار خطاب اعظم خان کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے پی ٹی آئی میں متحرک کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ 36

فیصلے پر عملدرآمد کے لیے مراسلہ ارسال کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا میں سیلاب متاثرین کیلئے صوبائی کابینہ محکمہ ریلیف کو اڑھائی ارب روپے کے اضافی فنڈز فراہم کرنے کی منظوری دی ہے جبکہ محکمہ اسٹیبلشمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریشن نے محکمہ ریلیف کو کابینہ فیصلے پر عملدرآمد کے لیے مراسلہ ارسال کر دیا۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمود خان نے کہا کہ حکومت سیلاب متاثرین کو امداد کی فراہمی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑے گی، مشکل وقت میں متاثرین کیساتھ ہیں، سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، سیلابی صورتحال بہتر ہوتے ہی متاثرہ لوگوں کی بحالی کے لیے فوری اقدامات اٹھائے جائیں گے

بقیہ 37

ن لیگ کی نائب صدر مریم نواز آج (پیر کو) صبح 9 بجے لاہور ائیر پورٹ سے ملتان کے لیے روانہ ہوں گی جبکہ انکا دورہ جنوبی پنجاب 4 سے 5 دنوں تک جاری رہے گا۔ مریم نواز دورے کے دوران ملتان، تونسہ اور راجن پور جائیں گی جبکہ انکے ہمراہ پارٹی کے دیگر رہنما بھی ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مسلم لیگ (ن) کی جانب سے پہلے سے جاری امدادی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیں گی اور سابق وزیراعظم نواز شریف کا اظہار یکجہتی کا پیغام بھی پہنچائیں گی۔ واضح رہے کہ نائب صدر مسلم لیگ ن اپنے دورے کے دوران جنوبی پنجاب کے مرکزی رہنماؤں اور قائدین سے ملاقاتیں بھی کریں گی۔

بقیہ 38

سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ آج پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہر کوئی آگاہ ہے، یہ پاکستان میں ملک کی تاریخ میں بدترین سیلاب ہے، اس سیلاب نے پاکستان کے چاروں صوبوں سمیت آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کو ہلا کر رکھ دیا ہے، یہ حالات ہم پر زلزلہ کی صورت میں 2005 میں آئے تھے، لیکن 2005 میں گڑھی حبیب اللہ کا علاقہ اور کچھ براکوٹ میں اور آزاد کشمیر بھی متاثر ہوا تھا، 40 ہزار آدمی لقمہ اجل بن گئے تھے میں اس وقت کو یاد کرتا ہوں جب ساری پاکستانی قوم نے چاروں صوبوں سے آزاد کشمیر کے کونے کونے میں امداد پہنچائی، میں آزاد کشمیر، پاکستان اور بیرون ملک بسنے والے کشمیریوں سے اپیل کرتا ہوں کہ جس طرح پاکستانی عوام نے دل کھول کر کشمیریوں کی امداد کی ہیں اسی طرح کشمیری عوام بھی اس عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور متاثرین تک ریلیف پہنچائیں، میں این جی اوز اور مخیر حضرات سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ وہ وزیراعظم پاکستان کے ریلیف فنڈ میں دل کھول کر حصہ ڈالیں، اس موقع پر طارق سکندر نے کہا کہ مسلم کانفرنس کو مضبوط ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے، پورے آزاد کشمیر میں دورہ کر کے ایسے ناقابل تسخیر قوت بنائیں گے، طارق سکندر نے کہا کہ اس وقت پاکستان کی عوام سیلاب کی وجہ سے انتہائی مشکلات میں حصہ لینا چاہیئے، 2005 کے زلزلہ میں پاکستانی عوام کی طرف سے کشمیریوں کی مدد مثالی تھی اور اب یہ قرض چکانے کا وقت آ گیا ہے، انہوں نے مزید کہا کہ میرے دادا سردار فتح محمد کریلوی کی نہ صرف تحریک آزادی کشمیر بلکہ تحریک پاکستان میں بھی نمایاں خدمات ہیں، انہوں نے 23 مارچ 1940 کو لاہور میں پیش ہونے والی قرارداد پاکستان میں خصوصی طور پر شرکت کی اس کے علاوہ بھی پاکستان کے بنانے میں ان کی گراں قدر خدمات تھیں، اس موقع پر سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ سردار فتح محمد کریلوی اور سالار جمہوریت سردار سکندر حیات خان کی مسلم کانفرنس کیلئے گراں قدر خدمات ہیں انہوں نے مرتے دم تک مسلم کانفرنس کے ساتھ کھڑے رہے، اب ان کی جگہ ان کے جانشین سردار طارق سکندر مسلم کانفرنس کو فعال کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں۔

بقیہ 39

منتقل کیا گیا ۔جاری کردہ پیغام میں آئی ایس پی آر نے بتایا کہ سیلابی ریلوں میں پھنسے افراد کو نکالنے کیلئے چار آرمی ایوی ایشن کے ہیلی کاپٹرز بھیجے گئے تھے۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ ریسکیو کیے گئے افراد کو کھانا اور ضروری طبی

امداد کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے جبکہ کمراٹ کی پہاڑیوں پر پھنسے افراد کے ریسکیو کے لیے ہیلی کاپٹر جلد روانہ ہوں گے، ہیلی کاپٹر کا نوگینٹ سوات میں موسم بہتر ہونے کے منتظر ہیں۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ دیر سکاؤٹس کی جانب سے فلڈ ریلیف سینٹر بھی قائم کر دیا گیا، دیر سکاؤٹس کنٹرول رومز کے نمبر بھی جاری کر دیئے گئے ۔mk

بقیہ 40

تہنیتی کلمات میں کہا کہ '' آپ کی کامیابی کے لیئے دعا گو ہوں، آج بھی ایک اہم تقریب میں مدعو تھا جو چھوڑ کر آپ کے پاس آیا ہوں''۔وزیراعظم سردار تنویر الیاس خان نے سابق صدر ریاست کا گھر آمد پر خیر مقدم کیا اور بزرگ سیاسی رہنماء کی صحت، سلامتی اور درازی عمر کے لیئے نیک تمناوں کا اظہار کیا۔دونوں سیاسی رہنماؤں نے طویل وقت تک گفت وشنید کی اس موقع پر سابق ممبر کشمیر کونسل راجہ علی ذوالقرنین بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ 41

ضلع تحصیل اور مہاجرین کے حلقوں میں بھی فلڈ ریلیف کیمپ لگائے جائیں گے۔ بلدیاتی انتخابات ایک ہی دن کروائے جائیں۔ تین مراحل میں قابل قبول نہیں۔ بلدیاتی انتخابات میں بھرپور شرکت کا اعلان۔ ووٹرز کے اندراج اور دیگر مسائل کے حل کیلئے لیگل ٹیمیں تشکیل دینے کا اعلان پارلیمانی بورڈ اور کمیٹیوں کے چیئرمین ممبران اسمبلی اور گزشتہ عام انتخابات کے ٹکٹ ہولڈرز ہوں گے صدر پاکستان پیپلز پارٹی چوہدری محمد لطیف کی زیر صدارت ہونے والے ممبران اسمبلی ٹکٹ ہولڈرز اور عہدیداران کے مشاورتی اجلاس میں فیصلے جبکہ ٹورازم ڈویلپمنٹ اتھارٹی بل مسترد پندرہویں آئینی ترمیم پر موقف واضح کوئی قانون سازی نہیں ہونے دی جائے گی آزاد کشمیر کا سٹیٹس تبدیل نہیں ہونے دیا جائے گا۔ اس موقع پر صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر وممبر آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی چوہدری محمد لطیف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج جس موقع پر ہم یہاں جمع ہیں پاکستان اور عوام بہت نازک مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ ایک جانب نصف پاکستان پانی میں ڈوبا ہوا ہے دوسری جانب تحریک انصاف نام کا ایک گروہ جلسے جلوس اور عالمی مالیاتی اداروں کی پاکستان کو فنڈنگ روکنے کیلئے سرگرم ہیں۔ اس مشکل ترین مرحلے پر جب تین کروڑ سے زائد پاکستانی گھروں سے محروم ہو کر سڑکوں پر آ چکے ہیں۔ ہزاروں جاں بحق اور زخمی ہیں ان کی جمع پونجی سیلابی پانی کی نظر ہو چکی ہے۔ ایسے میں ایک ملک دشمن جماعت تحریک انصاف سیاست سیاست کھیلنے میں مصروف ہے۔ جبکہ حکومت اور اپوزیشن کو متاثرین سیلاب کے لئے تمام تر اختلافات بالائے طاق رکھ کر صرف متاثرین کے لئے ریسکیو امدادی اور بحالی کے لئے کام کرنا چاہیے تھا لیکن یہاں الٹی گنگا بہہ رہی ہے۔ ہم بیرون ملک پاکستانی وکشمیری تارکین وطن سے اپیل کرتے ہیں مشکل کی گھڑی میں اپنے بھائیوں کی بھرپور مدد کریں۔ اس وقت لیڈرشپ کو چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری کی تقلید کرتے ہوئے متاثرین سیلاب کے شانہ بشانہ کھڑے ہونا چاہیے۔ دہشت گردی ہو زلزلہ ہو طوفان ہو سیلاب ہو افواج پاکستان کا کردار ہمیشہ بے مثال رہا ہے۔ ریلیف آپریشن میں جنرل سرفراز اور ان کے شہید ساتھیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں اور افواج پاکستان کے کردار کو سلام پیش کرتے ہیں۔ آج بھارت نے نئے ڈومیسائل قوانین کے تحت 40 لاکھ ہندوؤں اور 9 لاکھ قابض فوجیوں کو مقبوضہ کشمیر کے ڈھونگ انتخابات میں ووٹ ڈالوانے کی منصوبہ بندی شروع کر دی ہے۔ مقبوضہ کشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کرنے کے لئے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں کی جا رہی ہیں کالے قوانین نافذ کیے جا رہے ہیں۔ حریت کانفرنس پابند سلاسل ہے ماورائے عدالت اور عدالتوں کے ذریعے بھی آزادی پسندوں کو سزا دی جا رہی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں، اقوام متحدہ کی خاموشی مجرمانہ ہے۔ اقوام متحدہ اور او آئی سی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں بند کروانے میں اپنا کردار ادا کریں اور کشمیریوں کو سلامتی کونسل کی قرار دادوں کے مطابق حق خودارادیت دلایا جائے۔ مقبوضہ کشمیر کی آزادی تک آزاد کشمیر کا سٹیٹس تبدیل کرنا مسئلہ کشمیر کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہے۔ الیکشن کمیشن عدالت العالیہ کے فیصلے کی روشنی میں انصاف پر مبنی 43 یونین کونسل کی حلقہ بندی کرے اور صاف وشفاف انتخابات کے انعقاد کے لئے اقدامات کرے۔ سیلاب زدگان کی مدد کی جائے نہ کہ پوائنٹ سکورنگ کیلئے نہیں خالصتاً انسانی ہمدردی کے تحت سیلاب زدگان کی مدد کریں۔ اجلاس میں صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر وممبر اسمبلی چوہدری محمد لطیف، اپوزیشن لیڈر چوہدری لطیف اکبر، سردار یعقوب پرویز اشرف ممبران اسمبلی میاں عبدالوحید، فیصل، ممتاز راٹھور، سردار جاوید ایوب، اشفاق ظفر، جاوید بڈھانوی، قاسم مجید، افسر شاہد، طارق سعید، راجہ مبشر اعجاز، سعود طارق، مبشر منیر اعوان، بشیر پہلوان، سردار عابد حسین عابد، عنایت اللہ عارف، رئیس انقلابی، نذیر انقلابی، سردار مبارک حیدر، شوکت جاوید میر، مختار عباسی، پرویز اشرف، نعیم رنیال، شجاعت کاظمی، انیس کشمیری، علی نقوی جنرل سیکرٹری بھمبر، شیخ خورشید، ملک نواز جنرل سیکرٹری ہٹیاں بالا، جہانگیر مغل، عامر شیخ، نصیر راٹھور، خورشید چیئرمین پی ایس ایف، افراء شہزادی، شکور صدیق، قوم قمر راجہ خاور ودیگر نے بھی خطاب کیا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کا پہلا اجلاس ہے الیکشن کمیشن حلقہ بندیاں پولنگ سکیم ٹھیک کرے یہ اگر ٹھیک نہ ہوئے تو الیکشن صاف وشفاف نہیں ہو سکتے۔ مالی اور انتظامیہ اختیار نہیں دیئے تو پھر وزیراعظم وزیر لوکل گورنمنٹ آفیسران پاس کھڑے ہوں گے۔ حکومت کی جانب سے 15ویں ترمیم الیکشن کمیشن کا اختیار الیکشن کمشنر لوکل باڈیز کو دینے کا تھا حکومت کی ذمہ داری تھی کہ یونین کونسل آبادی کے لحاظ سے ٹھیک کرے۔ الیکشن کمیشن کا کوئی قصور نہیں ہے یہ منظوری موجودہ وزیراعظم نے دی فری فیر الیکشن ہونے چاہیے اور اس میں پاکستان پیپلز پارٹی جیتے گی 18 سال کی عمر کا فرد ووٹ ڈال سکتا ہے 8 ہزار کی یونین کونسل تھی۔ پندرہ اور اٹھارہ ہزار کی بنادی آبادی 2017 کی مردم شماری کے تحت ہے جس کے تحت ووٹرز فہرست بنی ہے سپریم کورٹ کا فیصلہ ہے دس ہزار سے کم پر یونین کونسل نہیں ہو سکتی۔ بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے انتظامی غلطیوں کو ٹھیک کرنے کی کوشش کی گئی جبکہ حکومت نے بہت کوششیں کی بلدیاتی انتخابات سے فرار ہوں اپنے حلقہ انتخابات میں آخری میٹنگ کر کے آیا ہوں نئے حلقے نئی یوسی بن چکی ہے وارڈز وائز اور یوسی کی سطح پر تنظیم سازی کی جائے۔ پر فارمے دیئے جائیں اور رائے لیں اور کارکنوں عوامی رائے سے ضلع کونسل وارڈ اور یوسی ممبر ٹکٹ دیئے جائیں یہ اختیار لوگوں کو دیا جائے وہ خود اپنا امیدوار اور تنظیم کے عہدیداران کو منتخب کریں اور پھر وہ نام پارلیمانی بورڈ کو پیش کریں۔ یہ الیکشن تو الیکشن کمیشن نہیں کروا رہا ہے یہ الیکشن پٹواری کروا رہے ہیں پٹواری بنا کرائے گا اور ڈپٹی کمشنر منظور کرے گا ہمیں کہا جاتا ہے کہ آپ اپیل کریں یہ حکومت کا الیکشن کمیشن کا کام ہے ہم کیوں کریں۔ آخر پر سردار عابد حسین عابد نے قرارداد پڑھ کر سنائی۔

بقیہ 42

ہے، حکومت کی رٹ کہیں نظر نہیں آ رہی جس کی وجہ سے آزاد کشمیر بھر کے لوگوں میں مایوسی پائی جاتی ہے، اسوقت پورا ملک سیلاب کی زد میں ہے اور پوری قوم ایک آزمائش سے گزر رہی ہے لیکن پی ٹی آئی کو اپنے جلسوں کی فکر ہے ، نازک ترین مرحلہ میں پی ٹی آئی ملک کو نقصان پہنچانے کے درپے ہیں، پی ٹی آئی کے رہنماؤں کے بیانات سراسر ملک دشمنی کے مترادف ہیں، کے پی کے کی حکومت عالمی مالیاتی فنڈ کو پاکستان کو ملنے والا پیکج روکنے کے لیے خطوط لکھ رہی ہے پاکستان کو دیوالیہ قرار دلوانے کے لیے تحریک انصاف مکمل طور پر بیرونی ایجنڈے پر عمل پیرا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ راولاکوٹ کے دوران غازی ملت پریس کلب راولاکوٹ کے دورہ کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ، اس موقع پر سابق وزیر حکومت سردار عابد حسین عابد، پی ایس ایف کے مرکزی وائس چیئرمین سردار رئیس خان ، راجہ مصطفیٰ آزاد، سردار ارباز مصطفیٰ اور دیگر بھی ان کے ہمراہ تھے،انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کا ملک دشمن ایجنڈا کھل کر سامنے آ چکا ہے، یہ نہ تو پاکستان کو معاف کر رہے ہیں اور نہ ہی قومی سلامتی کے اداروں کو نشانہ بنانے سے باز آ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ جعلی مینڈیٹ پر ساڑھے تین سال اقتدار میں رہنے کے بعد یہ اس ملک کو باپ دادا کی جاگیر سمجھ بیٹھے ہیں لیکن اب ان کا اصلی روپ قوم کے سامنے آتا جا رہا ہے بہت جلد عوام ان کو گھر بھیج دیں گے، انہوں نے کہا کہ ہم متاثرین سیلاب کے ساتھ کھڑے ہیں اور ان کی مدد کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا ، اس وقت تمام سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی توانائیاں صرف متاثرین سیلاب کیلئے وقف کریں، مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کی کھل

کر مدد کی جائے ، پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری خود متاثرین کی مدد کیلئے میدان عمل میں موجود ہیں ، سیلاب سے ہونے والی تباہی اور تین کروڑ افراد کا متاثر ہونا انسانی المیہ ہے وقت کا تقاضا ہے کہ وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتیں تمام تر وسائل ریلیف اور بحالی پر استعمال کریں۔

بقیہ 43

وجہ سے متاثر ہیں، پاکستانی بہن بھائیوں نے ہمیشہ کشمیریوں کی مشکل گھڑی میں مثالی خدمت کی، جذبہ ایثار سے سرشار کشمیری سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے بڑھ چڑھ کر سامنے آئیں، متاثرین کی مدد کیلئے سب کو آگے آنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ عمران خان وہ واحد لیڈر ہیں جن پر دنیا بھر میں مقیم پاکستانی بھرپور اعتماد کرتے ہیں، عوام عمران خان کے ریلیف فنڈ میں عطیات دیں، ایک ایک پیسہ شفاف طریقے سے خرچ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو مشکل کی گھڑی میں تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ متاثرین کی امداد میں آزاد کشمیر حکومت بھی حصہ ڈال رہی ہے۔

بقیہ 44

سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے دنیا بھر میں مقیم کشمیریوں کے نام اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان تاریخ کے بدترین سیلاب کی زد میں ہے ، کروڑوں بہن بھائی سیلاب کی وجہ سے متاثر ہیں ، پاکستانی بہن بھائیوں نے ہمیشہ کشمیریوں کی مشکل گھڑی میں مثالی خدمت کی ، جذبہ ایثار سے سرشار کشمیری سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے بڑھ چڑھ کر سامنے آئیں۔انہوں نے کہا ہے کہ 2005 کے زلزلے کے بعد دنیا بھر میں پاکستانی بہن بھائیوں نے کشمیریوں کی مدد کیلئے نئی تاریخ رقم کی تھی ، وہ لمحات مجھے آج بھی اسی طرح یاد ہیں کہ کس طرح دنیا بھر میں مقیم پاکستانی آزاد کشمیر پہنچے اور اپنے بہن بھائیوں کی دل کھول کر مدد کی ۔ سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریوں کا مقابلہ حکومتیں نہیں کر سکتیں ، یہی وجہ ہے کہ ہمارے قائد عمران خان سیلاب متاثرین کیلئے میدان میں اترے ہیں اور وہ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے فنڈ ریزنگ کرنے جا رہے ہیں ، ہمیں عمران خان کا ساتھ دینا چاہیے اور جذبہ ایثار کی ایک نئی مثال قائم کرنی چاہیے ۔ سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے کہا ہے کہ عمران خان کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنے پیارے ہم وطنوں کی مشکل کی گھڑی میں مدد کیلئے دنیا بھر میں مقیم پاکستانیوں کو متحرک کرنے کا فیصلہ کیا ہے، عمران خان وہ واحد لیڈر ہیں جن پر دنیا بھر میں مقیم پاکستانی اندھا اعتماد کرتے ہیں ، ماضی گواہ ہے کہ عمران خان نے جب بھی فنڈ ریزنگ کا اعلان کیا تو ان کے چاہنے والوں نے اربوں روپے بھیجے ، سیلاب متاثرین کیلئے بھی اربوں روپے جمع ہوں گے اور وہ سیلاب متاثرین پر خرچ ہوں گے ۔ سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم نیازی نے پاک فوج کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی کیلئے پاک فوج کے ریسکیو آپریشن نے عوام کے دل جیت لیے ، پاک فوج نے ہر مشکل گھڑی عوام کی خدمت کی اور یہ احساس دلایا کہ وہ کسی بھی مشکل میں اپنے ہم وطنوں کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔

بقیہ 45

آئن پانہ سے براستہ چھے چھن اس سڑک کو بنایا جاتا تو آج یہ دن نہ دیکھنے پڑتے اس سڑک کی بندش سے لوگوں کو سفری مشکلات کے ساتھ اشیاء خوردونوش کے حصول میں مشکلات کے ساتھ مہنگائی بھی عروج پر پہنچ چکی ہے کیونکہ سڑک بندش سے مال بردار گاڑیاں براستہ کوٹلی آتی ہیں کرایہ میں چارگنا اضافہ کی وجہ سے مہنگائی آسمان کو چھو رہی ہے جبکہ براستہ ہولاڑ چھے چھن پلندری روڈ تباہ وبرباد ہو چکی ہے چار اضلاع کی ٹریفک اس سڑک سے گزرتی ہے مگر یہ سڑک بھی آثار قدیم کا منظر پیش کر رہی ہے اس پر آج تک کوئی کام نہیں کیا گیا تمام سڑک کی نالیاں بند ہیں اور سڑک پر بڑے بڑے گڑھے پڑے ہوئے جہاں اکثر اوقات پانی کھڑا رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے نہ صرف قیمتی گاڑیاں تباہ وبرباد ہو رہی ہیں بلکہ گھنٹوں اضافی سفر کرنا پڑتا ہے۔ عوام علاقہ نے حکومت آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا ہے کہ ہولاڑ سے پلندری آنے والی سڑک پر ہنگامی بنیادوں پر کام کیا جائے اور اس سڑک کو فوری طور پر پختہ کیا جائے تاکہ سفر میں آسانی ہو کیونکہ آزاد پتن روڈ کی آئے روز کی بندش اور سلائیڈنگ سے لوگوں کے لیے اس پر سفر کرنا وبال جان بن چکا ہے آزاد پتن روڈ کے غلط سروے اور آئے روز کی بندش سے لگتا نہیں کہ یہ روڈ جلد کھل سکے اس سڑک پر سلائیڈنگ اور بندش معمول بن چکا ہے متبادل روڈ کے طور پر ہوبی سڑک کو کشادہ کیا جائے، اس کے علاوہ ہولاڑ چھے چھن پلندری روڈ کی ری کنڈیشنگ انتہائی ضروری ہو چکی ہے، آزاد پتن روڈ بندش معمول بن چکا ہے حکومت آزاد کشمیر فوری نوٹس لیتے ہوئے فوری روڈ بحالی کے ساتھ ساتھ چھے چھن پلندری روڈ کی خستہ حالی کا نوٹس لیتے ہوئے اس کو ترجیح بنیادوں پر تعمیر کروائے تاکہ لوگوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں۔

بقیہ 46

سوشل ریفارمز کونسل کے ماہانہ اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے سردار فاروق نے یادگار کی تعمیر، پونچھ کے تمام شہداء کی تفصیل مرتب کرنے، لائبریری کے قیام اور میوزیم کے قیام پر انتہائی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ اپنے اسلاف کی تاریخ ان کے کارناموں اور ان کے رہن سہن کو زندہ رکھتے ہیں ان کو ہمیشہ یاد رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دار الجہاد کا قیام بلاشبہ ایک بڑا کام ہے۔ اجلاس میں ایس آر سی کے صدر سردار عبدالخالق ایڈووکیٹ نے ایس آر سی کا تعارف اور خدمات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر ریحانہ نے کہا کہ کشمیر کا حسن برقرار رکھنے کے لیے صفائی کا ایک مربوط نظام انتہائی ضروری ہے۔ اداروں اور عوام کو مل کر اس پر کام کرنا ہو گا۔ مہمانوں نے سوشل ریفارمز کونسل کے قیام اور خدمات کو سراہا۔ سردار فاروق اور ڈاکٹر ریحانہ فاروق نے اس موقعہ پر دار الجہاد کی لائبریری کے لیے دس لاکھ روپے کا اعلان بھی کیا، سرپرست اعلیٰ ایس آر سی بریگیڈیئر (ر) زرین اور صدر سردار عبدالخالق ایڈووکیٹ نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اجلاس سے بریگیڈیئر ریٹائرڈ سردار زرین، سردار عبدالخالق ایڈووکیٹ، پروفیسر ڈاکٹر رحیم افضل ، پروفیسر سردار سلیم خان، ڈاکٹر غلام حسین، مقبول شاہین ایڈووکیٹ سردار اظہر اور سردار جاوید نے خطاب کیا۔

بقیہ 47

رہنے کا حکم جاری کرتے ہوئے کہا کہ لوگوں کے بروقت انخلا کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ حفاظتی انتظامات ہر لحاظ سے موثر اور جامع ہونے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ادویات، پینے کے صاف پانی، مویشیوں کیلئے چارہ اور ضروری ساز وسامان کا وافر اسٹاک رکھا جائے، دریائے سندھ میں پانی کے بہاؤ کو 24 گھنٹے مانیٹر کیا جائے۔ متعلقہ افسران دریا کے بند اور حفاظتی پشتوں کا موقع پر جا کر خود جائزہ لیں

بقیہ 48

نشریات مریم اورنگزیب نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹوئٹر پر جاری پیغام میں کہا ہے کہ متحدہ عرب امارات سے سیلاب متاثرین کے لیا امدادی سامان کے 15 طیارے آئندہ چند روز میں آئیں گے۔ مریم اورنگزیب نے کہا کہ امدادی سامان میں خیمے، خوراک، ادویات اور دیگر ضروری اشیا شامل ہیں، سامان وزیراعظم کی اپیل پر بھجوایا جا رہا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ترکیہ سے امدادی سامان لے کر دو جہاز آج (پیر) کو کراچی پہنچیں گے۔ کراچی میں ترکیہ کے قونصل جنرل ہوائی اڈے پر امدادی سامان پاکستانی حکام کے حوالے کریں گے۔ امدادی سامان میں خیمے، ادویات اور دیگر اشیا شامل ہیں۔

بقیہ 49

فی کلو میں مل رہا ہے۔ ٹماٹر کی طلب سے چالیس فیصد کم منڈی میں پہنچ سکا۔ تھوک نرخوں پر پانچ کلو ٹماٹر بارہ سو روپیہ میں فروخت ہو رہا۔ اسلام آباد میں بھی سبزیوں اور پھلوں کی قیمتیں آسمان کو پہنچ گئیں۔ ستا بازار میں پانچ کلو پیاز 1150 روپے میں فروخت ہونے لگا۔ اسلام آباد کی مختلف مارکیٹوں میں پیاز کی فی دھڑی قیمت 1600 روپے تک پہنچ گئی۔ ادرک 360 سے 400 روپے کلو میں فروخت ہو رہی ہے۔ ستا بازار میں ٹماٹر 170 روپے جبکہ مختلف مارکیٹوں میں ٹماٹر کی قیمت 250 سے 300 روپے کلو تک پہنچ گئی۔ لہسن 288 روپے کلو اور آلو 315 روپے کلو میں فروخت ہونے لگا۔ پشاور میں بھی سبزیوں کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ فی کلو پیاز کی قیمت 160 پر پہنچ گئی۔ تاجروں نے حکومت سے اپیل کی کہ افغانستان اور ایران سے پیاز امپورٹ کرنے کی اجازت دینے کے ساتھ ساتھ ٹیکسز کو ختم کیا جائے تاکہ بحران سے نمٹا جا سکے

روزنامہ کشمیر دھرتی راولاکوٹ
شہر...شہر...قریہ...قریہ...کی خبریں

ہورنہ میرہ:۔جموں کشمیر پیپلز پارٹی یونین کونسل ہورنہ میرہ کی مختلف وارڈز ہورنہ میرہ، نمب، سنگھڑ جھڑی میں منعقدہ کنونشنز کے بعد نومنتخب عہدیداران کا سابق امیدوار اسمبلی سردار اسد ابراہیم کے ہمراہ گروپ فوٹو جبکہ اس موقع پر جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ 5 کے صدر نمبردار محمد نذیر خان، سردار محمود صابر، ٹھیکیدار محمد سعید خان، سردار سیاب شریف ودیگر بھی موجود ہیں۔

ہیر ڈریسر کی تمام مشکلات، مسائل کو حل کرنے کے عزم کا اظہار

اختلافات بھلا کر تعاون کو مزید آگے بڑھائیں گے، صوفی غلام مصطفیٰ کا خطاب

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) ویلفیئر ہیء رڈر یسر اینڈ بیوٹیشن کے زیر اہتمام ایک پروگرام ضلع سدھنوتی کے سپریم ہیڈ صوفی غلام مصطفیٰ کے اعزاز میں منعقد کیا گیا۔ سپریم ہیڈ ویلفیئر ہیر ڈریسر اینڈ بیوٹیشن پونچھ ڈویژن نے راولاکوٹ کا دو دن کا دورہ کیا اور ویلفیئر کے مختلف عہدیداران (بقیہ 01 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی، کالج کی حالت زار کا فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

تتہ پانی (نمائندہ دھرتی) مقامی شہریوں سردار عشرت حسین، محمد تعظیم بھٹی اور دیگر نے بھی کالج کے مسائل کی جانب ارباب (بقیہ 02 صفحہ 03 پر)

جموں کشمیر پیپلز پارٹی یونین کونسل ہورنہ میرہ کی مختلف وارڈز کے کنونشن عہدیداران کا انتخاب مکمل

وارڈ ہورنہ میرہ، نمب، سنگھڑ، جھڑی کے نومنتخب عہدیداران کی تقریب حلف برداری، پارٹی کو فعال، مضبوط کرنے کا عزم

ہم ہمیشہ اقتدار کو نچلی سطح پر منتقل کرنے کے اصولوں پر یقین رکھتے ہیں اور اسی مقصد کیلئے کوشاں ہیں، اسد ابراہیم، نذیر خان

ہورنہ میرہ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر پیپلز پارٹی یونین کونسل ہورنہ میرہ کی مختلف وارڈز کے کنونشن کا انعقاد کیا گیا۔ ان وارڈ میں ہورنہ میرہ، سنگھڑ، نمب اور جھڑی شامل ہیں۔ تمام وارڈز میں آئندہ عرصہ کیلئے باقاعدہ عہدیداران کا انتخابات بھی مکمل کر لیا گیا اور ان کے عہدوں کی تقریب حلف برداری کا انعقاد بھی کیا گیا۔ کنونشنز کی ان تقاریب کے مہمان خصوصی سابق امیدوار اسمبلی حلقہ 5 سردار اسد ابراہیم خان تھے جبکہ صدارت صدر جموں کشمیر پیپلز پارٹی حلقہ 5 نمبردار محمد نذیر خان نے کی۔ کنونشنز کی تقاریب سے خطاب کے دوران سردار اسد ابراہیم خان نے تمام وارڈز کے نومنتخب عہدیداران کو (بقیہ 03 صفحہ 03 پر)

این ایس ایف کے زیر اہتمام "موجودہ صورتحال اور ہمارا کردار" کے عنوان سے سٹڈی سرکل

خواتین کی تربیت کیلئے منعقدہ سٹڈی سرکل میں مریم شعیب کی بھی ممبر شپ، باضابطہ طور پر شمولیت کا بھی اعلان

آدھا پاکستان سیلاب میں ڈوبا ہوا ہے جبکہ دوسری طرف حکمرانوں کی بے حسی انتہاؤں چھو رہی ہے، اجلاس کا اعلامیہ

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) این ایس ایف کے زیر اہتمام مرکزی سیکرٹری ایٹ میں "موجودہ صورتحال اور ہمارا کردار" کے عنوان سے خواتین کے سٹڈی سرکل کا انعقاد کیا گیا۔ اس سٹڈی سرکل سے جوائنٹ سیکرٹری انعم اختر، چیئرپرسن سٹی کیمپس جامعہ پونچھ علیزہ اسلم، بینش کاظم، مریم حارث سمیت دیگر نے خطاب کیا۔ سٹڈی سرکل کے بعد جوائنٹ سیکرٹری کی زیرِ صدارت مختصر اجلاس بھی منعقد کیا گیا۔ اجلاس مین جامعہ پونچھ کی طالبہ مریم شعیب نے ممبر شپ کرتے ہوئے این ایس ایف میں باضابطہ شمولیت کا اعلان کر دیا۔ اجلاس کے بعد مختلف مطالبات پر مبنی اعلامیہ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ جاری کردہ اعلامیہ (بقیہ 04 صفحہ 03 پر)

متاثرین سیلاب کی مدد کیلئے تمام تنظیموں حکومتی اداروں کو مل کر آگے بڑھنا ہو گا، عبدالحمید ایدھی

متاثرین نے زلزلہ میں جس طرح ہماری مدد کی تھی ہم پر بھی لازم ہے کہ اسی طرح بڑھ چڑھ کر ان کی مدد کریں

حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ جملہ سیاسی، مذہبی جماعتوں، فلاحی تنظیموں، سرکاری اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کریں

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) الاقصیٰ ویلفیئر ٹرسٹ آزاد کشمیر و پاکستان کے مرکزی صدر محمد حمید ایدھی نے کہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے تمام سیاسی، مذہبی جماعتوں، تنظیموں اور حکومتی اداروں کو مل کر آگے بڑھنا ہو گا اور مشترکہ کاوشوں کو آگے بڑھانا ہو گا، جس طرح 2005ء کے زلزلہ میں اہل پاکستان نے کشمیری بھائیوں کی دل کھول کر مدد کی تھی اور اپنا سب کچھ قربان کر دیا تھا اسی طرح اب ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ متاثرین سیلاب کی بڑھ (بقیہ 05 صفحہ 03 پر)

مسٹ میں 17-2016 کا کنونشن تا حال منعقد نہ ہو سکا

ہزاروں طلبہ کو پریشانی کا سامنا، متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

چناری (خصوصی رپورٹر) میرپور یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کا انوکھا کارنامہ۔ یونیورسٹی تا حال 17-2016ء سیشن کا کنونشن کا انعقاد نہ کروا سکی۔ ہزاروں طلباء و (بقیہ 06 صفحہ 03 پر)

کھائیگلہ، مزمل خلیل حبیب رشتہ ازدواج سے منسلک ہو گئے

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) جے کے ایل ایف سفارتی شعبہ کے سربراہ (بقیہ 07 صفحہ 03 پر)

تتہ پانی گرلز انٹر کالج سہڑہ پونچھ مسائل کا گڑھ، طالبات سراپا احتجاج، نوٹس لینے کا مطالبہ

سٹاف کی کمی، عمارت ناکافی، موجودہ عمارت بھی خستہ حالی کا شکار، فرنیچر کی کمی، طالبات کو شدید مشکلات کا سامنا

تین لیکچرز کیمسٹری، اُردو، تعلیم جسمانی کی آسامیاں خالی پڑی ہیں، دیگر سٹاف بھی حاضر نہیں ہو رہا، شدید تشویش کا اظہار

تتہ پانی (نمائندہ دھرتی) لائن آف کنٹرول پر واقع تھاندار سردار صاحب خان گورنمنٹ گرلز انٹر کالج سہڑہ پونچھ مسائل کا گڑھ بن گیا، سٹاف نامکمل، عمارت ناکافی، موجودہ عمارت بھی خستہ حال، فرنیچر کی کمی، طالبات کو شدید مشکلات کا سامنا، خصوصاً ادارہ میں لیکچرز نہ ہونے کی وجہ سے طالبات کا قیمتی تعلیمی حرج ہونے لگا اور انکا مستقبل داؤ پر لگ گیا ہے، طالبات سراپا احتجاج جبکہ والدین اضطرابی کیفیت کا شکار ہیں، حکومت آزاد کشمیر، محکمہ تعلیم کالجز کے ذمہ داران نوٹس لیں اور ہمارے کالج پر توجہ دیں، یہاں کی ضروریات پوری کی جائیں، طالبات کا ارباب و اختیار سے پرزور مطالبہ تفصیلات کے مطابق لائن (بقیہ 08 صفحہ 03 پر)

مشکل کی گھڑی میں متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑیں گے، جماعت اسلامی

ایک روٹی کی خاطر بلکتے بچوں کی پکار نے ہر آنکھ کو اشکبار کر دیا، قوم آگے بڑھے

لاہور (صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب متاثرین کو تنہا نہیں چھوڑے گی۔ پوری قوم کو (بقیہ 09 صفحہ 03 پر)

پشاور، تھانہ ارمڑ پولیس نے سرگرم چوروں کو گرفتار کر لیا

پشاور (صباح نیوز) تھانہ ارمڑ پولیس نے نواحی علاقوں میں سرگرم چوروں (بقیہ 10 صفحہ 03 پر)

کھائی گلہ:۔ جے کے ایل ایف سفارتی شعبہ کے سربراہ خلیل احمد حبیب کے بیٹے مزمل خلیل کی شادی کے موقع پر سردار رؤف کشمیری و دیگر کا گروپ فوٹو۔

انجمن فلاح و بہبود چھڑھ کی خدمات پر بھرپور خراج تحسین

نوجوانوں کا اتحاد، منظم کام دوسروں کیلئے قابل تقلید مثال قرار

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سرکردہ سیاسی و سماجی شخصیات، سول سوسائٹی کے نمائندگان نے انجمن فلاح و بہبود چھڑھ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ ڈائریکٹر سی ڈی سی ڈاکٹر نسیم حسرت قاضی کی نماز جنازہ کی ادائیگی، ٹریفک کنٹرول، پارکنگ سمیت دیگر امور انتہائی احسن طریقہ سے انجام دئے جس سے لوگوں کو سہولت میسر رہی، انجمن فلاح و بہبود کے تمام ذمہ داران مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام امور سرانجام دئے، نوجوانوں جس منظم انداز (بقیہ 21 صفحہ 03 پر)

محبان اہل بیت تتہ پانی کے زیر اہتمام سالانہ کانفرنس

آزاد کشمیر بھر سے علماء کرام کی شرکت، دینی تعلیمی کو فروغ دینے پر بھی زور

تتہ پانی (نمائندہ دھرتی) محبان اہل بیت تتہ پانی کے زیر اہتمام سالانہ بارہویں عظیم الشان شہداء کربلا کانفرنس کا گورنمنٹ ہائی سکول تتہ پانی کے گراؤنڈ میں انعقاد کیا گیا، کانفرنس کی سرپرستی وصدارت سجادہ نشین دربار عالیہ بنڈ ہور شریف صاحبزادہ پیر سید اکرام حسین شاہ بخاری نے کی، نظامت کے فرائض حافظ ارشد اقبال ایڈووکیٹ نے سرانجام دیے، جبکہ کانفرنس میں علماء و حفاظ کرام اور غلامان اہل بیت بڑی تعداد میں شریک ہوئے، نامور ثناء خوان حافظ ارشد (بقیہ 20 صفحہ 03 پر)

انجمن تاجران ہجیرہ کا پاکستان میں سیلابی صورتحال پر افسوس

متاثرین کھلے آسمانوں تلے اپنی زندگیاں بسر کر رہے ہیں، سردار نعیم ضیاء

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) انجمن تاجران ہجیرہ کے صدر سردار نعیم ضیا نے کے پی کے، بلوچستان، سندھ اور دیگر اضلاع میں سیلاب سے سینکڑوں افراد کی ہلاکت اور غریب لوگوں کی زمینوں، گھر اور فصلیں اجڑنے پر گہرے دکھ اور غم کا اظہار کیا اور کہا کہ پوری قوم کو اس نازک اور آزمائش کے وقت میں تمام سیاسی اختلافات ختم کر کے ریاست کو بچانے کے لئے اپنی تمام توانیاں وقف کرنی چاہیے اس وقت لاکھوں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں اور وہ کھلے آسمان تلے کسی مسیحا کے انتظار میں ہیں حکمرانوں (بقیہ 19 صفحہ 03 پر)

سرینگر، قائد تحریک آزادی کشمیر علی گیلانی کا پہلا یوم شہادت

حریت کانفرنس کا یکم ستمبر کو مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال و حیدر پورہ مارچ کا اعلان

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر میں کل جماعتی حریت کانفرنس نے قائد تحریک آزادی جموں و کشمیر سید علی گیلانی کے پہلے یوم شہادت پر جمعرات یکم ستمبر کو پور مقبوضہ ریاست میں احتجاجی ہڑتال اور حیدر پورہ کی جانب مارچ کا اعلان کیا ہے، کل جماعتی حریت کانفرنس کے نظر بند وائس چیئرمین شبیر احمد شاہ نے تحریک آزادی کشمیر کے عظیم رہنما سید علی گیلانی کو ان کی پہلی برسی پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے مقبوضہ جموں و کشمیر کے لوگوں سے یکم ستمبر کو مکمل ہڑتال اور سرینگر کے علاقے حیدر پورہ کی طرف مارچ کرنے کی اپیل کی ہے۔ سید علی گیلانی گزشتہ برس یکم ستمبر کو سری نگر کے علاقے حیدر پورہ میں (بقیہ 18 صفحہ 03 پر)

پاکستان میں سیلاب سے جانی و مالی نقصان پر اظہار افسوس

کشمیری قوم پاکستانی بہن بھائیوں کے دکھ درد میں شریک ہیں، فریدہ بہن جی

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں جموں و کشمیر ماس موومنٹ کی سربراہ اور حریت کانفرنس کی سینئر رہنماء فریدہ بہن نے پاکستان میں حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری کشمیری قوم پاکستان سیلاب متاثرین کے دکھ درد میں برابر کی شریک ہیں، پاکستانی عوام اور حکومت کے نام اپنے پیغام میں فریدہ بہن جی نے کہا کہ (بقیہ 17 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ جموں و کشمیر کے چناب خطے میں مزید 2 زلزلے

5 دنوں میں 13 جھٹکے، 2013 میں 38 زلزلے آئے، ماہرین کا انکشاف

جموں (کے پی آئی) جموں و کشمیر کے ڈوڈہ ضلع میں ایک بار پھر دو ہلکے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ حکام نے بتایا کہ 2.9 اور 3.4 شدت کے جھٹکے صبح ساڑھے چار گھنٹے سے زیادہ کے وقفے کے اندر محسوس کیے گئے۔ اس کے ساتھ ہی جموں صوبے کے ڈوڈہ، کشتواڑ، کٹرہ (بقیہ 16 صفحہ 03 پر)

پاکستان میں سیلاب متاثرین سے بھرپور ہمدردی کا اظہار

متاثرہ افراد ہماری مدد کے منتظر ہیں، سیاسی و سماجی رہنما سردار کریم کا بیان

بلوچ (نمائندہ خصوصی) حلقہ بلوچ نیریاں کی ممتاز سیاسی و سماجی شخصیت سردار کریم نے کہا ہے کہ پاکستان میں سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے سینکڑوں افراد اپنی قیمتی جانوں اور گھروں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں پورے ملک میں قیامت صغریٰ برپا ہے اللہ پاک متاثرین کی مشکلات میں کمی لائے، متاثرہ افراد ہماری توجہ کے مستحق ہیں جنوبی پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے غریب لوگ (بقیہ 15 صفحہ 03 پر)

کھائی گلہ:۔ مزمل خلیل کی شادی کی تقریب میں سردار رؤف کشمیری و دیگر کا دولہا کے ہمراہ فوٹو۔

دفتر محتسب پنجاب کی مداخلت پر 14 مستحق افراد کو سرکاری ملازمتیں فراہم

لاہور (صباح نیوز) دفتر محتسب پنجاب کی ہدایت پر مختلف اضلاع کے 14 افراد کو پنجاب سول سرونٹس (تقرری و شرائط ملازمت) رولز مجریہ 1974ء کے قاعدہ 17 ایک یتحت مختلف (بقیہ 14 صفحہ 03 پر)

خیبر پختونخوا میں ڈینگی کیسز کی تعداد 1256 ہو گئی

پشاور (صباح نیوز) خیبر پختونخوا میں ڈینگی متاثرین کی تعداد 1256 تک پہنچ گئی، صوبے میں ڈینگی سے اب تک 3 اموات ہوئی ہیں۔ محکمہ صحت کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مزید 155 کیس رپورٹ ہوئے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا (بقیہ 13 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ جموں و کشمیر: کولگام میں بادل پھٹنے سے 30 مکانات کو نقصان

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں و کشمیر کے ضلع کولگام میں دمہال ہانجی پورہ کے پہاڑی علاقے میں بادل پھٹنے سے 30 کے قریب مکانات کو نقصان پہنچا ہے۔ ایک مقامی خبر رساں ادارے نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ نور آباد (بقیہ 12 صفحہ 03 پر)

وفاقی حکومت کو پچھلے 2 تین روز سے سیلاب زدگان کا خیال آیا، عمر سرفراز چیمہ

لاہور (صباح نیوز) حکومت پنجاب کے مشیر اطلاعات عمر سرفراز چیمہ نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کو پچھلے دو تین روز سے سیلاب زدگان کا خیال آیا۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عمر سرفراز چیمہ نے کہا کہ پنجاب حکومت (بقیہ 11 صفحہ 03 پر)

مسلم کانفرنس ریاستی ترقی اور بقاء کیلئے ہر دور میں مصروف جہد رہی، خواجہ جاوید، نواز حیات

آزاد کشمیر کا سیاسی ماحول یکسر تبدیل ہونے والا ہے اور اس خطہ کے عوام کی نظریں اب مسلم کانفرنس پر ہی ہیں

تمام سیاسی قائدین اور کارکنان اپنے لہجوں میں نرمی پیدا کریں اور اس ریاست کی بقا کیلئے اپنا کردار ادا کریں، مشترکہ بیان

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے رہنما خواجہ محمد جاوید، سردار نواز حیات، رہنما یوتھ ونگ سردار مبشر نسیم نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کا سیاسی ماحول یکسر تبدیل ہونے والا ہے اور اس خطہ کے عوام کی نظریں اب مسلم کانفرنس پر ہی ہیں، اس لئے تمام سیاسی قائدین اور کارکنان اپنے لہجوں میں نرمی پیدا کریں اور اس ریاست کی بقا کیلئے اپنا کردار ادا کریں، ان حالات کے پیش نظر مسلم کانفرنس کے قائد سردار عتیق احمد خان نے یوم نیلا بٹ کے (بقیہ 22 صفحہ 03 پر)

سیلاب میں ڈوبنے والا لڑکا 4 روز بعد معجزانہ طور پر زندہ مل گیا

چوتھے روز تلاش کے دوران پانی میں درخت کے تنے پر بیٹھے بچے نے آواز دی

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) خیبر پختونخوا کے جنوبی ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں سیلابی ریلے میں ڈوبنے والا 12 سال کا لڑکا 4 روز بعد زندہ سلامت مل گیا۔ چار روز قبل جب سیلابی ریلوں نے ڈیرہ اسماعیل خان میں قیامت مچا رکھی تھی، اس دوران سگو کے قریب ایک ٹرک پانی کے ریلے (بقیہ 23 صفحہ 03 پر)

سرینگر، غلام نبی آزاد 4 ستمبر کو جموں آئیں گے

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں کانگریس سے مستعفی ہونے والے غلام نبی آزاد 4 ستمبر کو جموں پہنچ رہے ہیں جس دوران (بقیہ 24 صفحہ 03 پر)

جموں کشمیر بلڈ بنکنگ شعبہ الخیر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ریڈ فاؤنڈیشن کے تینوں کالجز میں کیمپ

شعبہ کی جانب سے کیمپ ریڈ فاؤنڈیشن گرلز کالج کھڑک، بوائز کالج کھڑک اور راولاکوٹ کالج کھڑک میں لگائے گئے

300 طلبہ و طالبات کے بلڈ گروپ چیک کئے گئے، متعلقہ ذمہ داران کی جانب سے عوام سے بھرپور تعاون کی بھی اپیل

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جموں کشمیر بلڈ بنکنگ شعبہ الخیر فاؤنڈیشن کے ضلعی سربراہ ہریرہ ارشد اور چیئرمین محمد عابد کی نگرانی میں آج دوسرے کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ ریڈ فاؤنڈیشن کے متعلقہ تینوں کالجز میں کیمپ لگائے گئے۔ کیمپ ریڈ فاؤنڈیشن گرلز کالج کھڑک، بوائز کالج کھڑک اور راولاکوٹ کالج کھڑک میں لگائے گئے۔ ریڈ فاؤنڈیشن گرلز کالج کے پرنسپل تنویر صاحب نے اور وسیم صیاد صاحب نے اپنا اپنا بلڈ گروپ چیک کروا کر کے کیمپ۔ کا آغاز کروایا۔ آج کے کیمپ میں کم و پیش 300 طلبہ و طالبات کے بلڈ گروپ چیک کئے گئے۔ ریڈ فاؤنڈیشن گرلز کالج کھڑک کے پرنسپل تنویر حسین، بوائز پرنسپل جمشید (بقیہ 25 صفحہ 03 پر)

جموں کشمیر میں ملی ٹینسی کا گراف کم ہوا: پولیس سربراہ کا دعویٰ

سرینگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر میں پولیس سربراہ دلباغ سنگھ کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی کرائم جائزہ اجلاس پولیس ہیڈ (بقیہ 26 صفحہ 03 پر)

مقبوضہ کشمیر میں دفعہ 370 منسوخی کے بعد امن آیا، بھارت

ہم دہشت گردی کو روکنے میں کامیاب ہوئے ہیں، بھارتی وزیر داخلہ کا دعویٰ

نئی دہلی (کے پی آئی) بھارت کے وزیر داخلہ امیت شاہ نے دعویٰ کیا ہے کہ نریندر مودی حکومت نے دہشت گردی کے تئیں زیرو ٹالرنس کی اپنی پالیسی کے مطابق این آئی اے اور انسداد دہشت گردی قوانین جیسی تحقیقاتی ایجنسیوں کو مضبوط کرنے کیلئے تمام کوششیں کیں۔ انہوں (بقیہ 27 صفحہ 03 پر)

پاک آرمی کی جانب سے فارورڈ کہوٹہ میں فری آئی کیمپ، 5 سو سے زائد مریضوں کی شرکت

کیمپ کا مقصد ایل او سی کے قریب رہنے والی ایک بڑی آبادی کو آنکھوں سے متعلق طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا تھا

مفت ادویات، چشموں کی فراہمی، مقامی آبادی کی جانب سے آرمی کے اقدامات کا بھرپور خیر مقدم، خراج تحسین بھی پیش

کہوٹہ (دھرتی نیوز) پاک آرمی کی جانب سے فارورڈ ٹریٹمنٹ سینٹر فارورڈ کہوٹہ میں 3 روزہ مفت آنکھوں کا سرجیکل کیمپ لگایا گیا۔ اس کیمپ کا مقصد ان لوگوں تک رسائی یقینی بنانا اور ان کو علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا تھا جو ایل او سی کے قریب رہتے ہیں اور ان کے پاس آنکھوں کی دیکھ بھال یا علاج کی کوئی سہولت دستیاب نہیں ہے اور تقریباً پونے دو لاکھ والے ضلع میں ڈی ایچ کیو ہسپتال میں کوئی آنکھوں کا بھی ماہر دستیاب نہیں ہے۔ 5 ماؤنٹین میڈیکل بٹالین نے الشفاء آئی ٹرسٹ راولپنڈی کے تعاون سے آئی زیڈ شفا سینٹر کے افتتاح کے موقع پر کمانڈر 2 اے کے بریگیڈ کی جانب سے نیز اپیر اور (بقیہ 28 صفحہ 03 پر)

چیف ایڈیٹر و پبلشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com